TUE.5.March.2024
VOLUME:19 NO: 61
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

waraquetaza.com
www.facebook.com/waraquetazaonline
waraquetaza.com/E-paper

Established: May 1994 قائم شدہ: مئی

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑاور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت

بروز منگل 5/ مارچ 2024
جلد:20 شمارہ 61
23/ شعبان المعظم 1445ھ
قیمت00=3 روپے
صفحات: 4

ورقِ تازہ

ناندیڑ

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY
Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in- waraquetazadaily@rediffmail.com
HON'RY EDITOR :Mohd.Taqui (M.A,B.Ed)
اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

الحاج قاضی نوید محی الدین صدیقی
M.: 9960532993
7249532993
کنگن جویلرس
KANGAN JEWELLERS
اسحاق ٹاور، صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔
ہمارے پاس ترکش، کویتی، عربی سونے کے زیورات تیار اور آرڈر کے مطابق بنا کر دیئے جاتے ہیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

بی جے پی میں ٹکٹ واپسی کا سلسلہ جاری

بارہ بنکی کے امیدوار اُپیندر راوت نے بھی ٹکٹ واپس کیا

لکھنؤ: 4/ مارچ (ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات سے پہلے پون سنگھ کے بعد اب اتر پردیش کے بارہ بنکی سے ایم پی اوپیندر سنگھ راوت نے بی جے پی کا ٹکٹ واپس کر دیا ہے۔ مبینہ فحش ویڈیو وائرل ہونے کے بعد راوت نے اپنا دعویٰ واپس لے لیا ہے۔ خیال رہے کہ بی جے پی میں نے ہفتہ کو لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے 195 امیدواروں کی پہلی فہرست جاری کی تھی اور اوپیندر سنگھ راوت کو بارہ بنکی سے دوبارہ امیدوار بنایا گیا تھا۔ دریں اثنا، سوشل میڈیا پر ایک فحش ویڈیو وائرل ہو رہا ہے، جس کے بعد راوت نے الیکشن لڑنے سے انکار کر دیا ہے اور اپنا امیدوار واپس لے لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں اس وقت تک الیکشن نہیں لڑوں گا جب تک میں بے گناہ ثابت نہیں ہو جاتا۔ مبینہ فحش ویڈیو وائرل ہونے کے بعد ایم پی کے نمائندے دنیش چندر راوت نے پولیس میں شکایت درج کرائی ہے۔ پولیس کو دی گئی شکایت میں ویڈیو کو جعلی اور ایڈیٹ کیا گیا ہے۔ پولیس سے معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ایم پی اوپیندر سنگھ راوت نے وائرل ہو رہے ویڈیو کو لے کر ایک بیان جاری کیا تھا۔ انہوں نے کہا، ''یہ میری ویڈیو نہیں ہے۔ یہ ایک جعلی ویڈیو ہے، جسے اے آئی (مصنوعی ذہانت) کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔ اس میں میرا چہرہ ڈال دیا گیا ہے۔ یہ تمام 2022 اور 2023 کی ویڈیوز ہیں۔ یہ مجھے بدنام کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ اس کے ذریعے میری شبیہ کو خراب کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ میں نے مقدمہ درج کرایا ہے۔ گھناؤنے کام کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔'' خیال رہے کہ سوشل میڈیا پر فحش ویڈیوز وائرل ہو چکی ہیں۔ ویڈیو کے بارے میں دعویٰ کیا گیا کہ یہ ویڈیو بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اوپیندر سنگھ راوت کا ہے۔ ان مبینہ فحش ویڈیوز میں ایک غیر ملکی خاتون نظر آ رہی ہے۔ ویڈیو وائرل ہونے کے بعد بی جے پی ایم پی راوت نشانہ بنے۔ تب سے یہ بات چل رہی تھی کہ پارٹی ان کا ٹکٹ کاٹ سکتی ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی مبینہ فحش ویڈیو پر 31 جنوری 2022 کی تاریخ دکھائی دے رہی ہے جو کہ 5 منٹ کی ہے۔ ویڈیو کا وقت رات 8 بجے ہے۔ دوسری ویڈیو جو وائرل ہوئی وہ بھی مئی 2022 کی بتائی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ کئی اور ویڈیوز بھی وائرل ہو چکی ہیں۔ یاد رہے کہ اس سے پہلے بھوجپوری اداکار پون سنگھ نے آسنسول سے الیکشن لڑنے سے انکار کر دیا تھا۔ بی جے پی نے پون سنگھ کو مغربی بنگال کے آسنسول سے اپنا امیدوار بنایا تھا جہاں سے ٹی ایم سی لیڈر شتروگھن سنہا اس وقت ایم پی ہیں۔ ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے پون سنگھ نے کہا تھا، ''میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی اعلیٰ قیادت کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ پارٹی نے مجھ پر اعتماد کیا اور مجھے آسنسول سے امیدوار قرار دیا، لیکن کسی وجہ سے میں آسنسول سے الیکشن نہیں لڑ سکوں گا۔''

ہلدوانی تشدد، فسادیوں کو نقصانات کی پابجائی کرنی ہوگی

دہرہ دون: فسادیوں کی لگام کسنے کے اقدام میں حکومتِ اتراکھنڈ نے پیر کے دن کہا کہ فسادیوں کو پبلک پراپرٹی کے نقصان کی پابجائی کرنی ہوگی۔ حکومت نے ہلدوانی میں سنگباری' آتشزنی اور فائرنگ میں 6 جانوں کے اتلاف اور 100 سے زائد افراد کے زخمی ہونے کے تقریباً ایک ماہ بعد یہ فیصلہ کیا۔ ایک دینی مدرسہ کے انہدام کے بعد برپا تشدد میں کئی گاڑیوں اور بن بھول پورہ علاقہ میں پولیس اسٹیشن کو آگ لگادی گئی تھی۔ ریاستی کابینہ نے فسادات اور بے چینی کے کیس میں فسادیوں سے پبلک پراپرٹی کے نقصان کا جرمانہ وصول کرنے اسپیشل کلیمس ٹریبونل قائم کرنے آرڈیننس کی اجرائی کو منظوری دی۔ کابینی اجلاس کی صدارت کے بعد چیف منسٹر پشکر سنگھ دھامی نے ایکس پر کہا کہ ریاست میں امن درہم برہم کرنے والوں کو اب اس کی قیمت چکانی پڑے گی۔ ایسے لوگوں کو اب بھاری قیمت ادا کرنی ہوگی۔ فسادیوں کی نسلیں سزا کو یاد رکھیں گی۔ انہوں نے کہا کہ فسادیوں نے دیوبھومی کہلانے والی ریاست اتراکھنڈ کی امیج مسخ کردی۔

رشوت خوری معاملات میں ایم پیز، ایم ایل ایز

قانونی کارروائی سے بچ نہیں سکتے: سپریم کورٹ کا بڑا فیصلہ

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے پیر کے روز 1998 کے پی وی نرسمہا راؤ' معاملہ میں اپنے فیصلہ کو پلٹتے ہوئے کہا کہ رشوت خوری کو پارلیمانی استحقاق کے ذریعہ تحفظ حاصل نہیں ہے۔ چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی سربراہی والی جسٹس اے ایس بوپنا، جسٹس ایم ایم سندریش، جسٹس پی ایس نرسمہا، جسٹس جے بی پاردی والا، جسٹس سنجے کمار اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ نے یہ متفقہ فیصلہ دیا۔ بنچ نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 105 یا 194 کے تحت رشوت خوری کو چھوٹ نہیں دی گئی ہے کیونکہ رشوت میں ملوث ایک رکن مجرمانہ عمل میں شامل ہوتا ہے۔ 7 رکنی بنچ نے کہا، "ہم سمجھتے ہیں کہ رشوت خوری کو پارلیمانی استحقاق کے ذریعہ تحفظ حاصل نہیں ہے۔ بدعنوانی اور رشوت خوری ہندوستانی پارلیمانی نظام کے کام کو تباہ کر دیتی ہے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ رشوت خوری کو پارلیمانی استحقاق سے تحفظ حاصل نہیں ہے اور 1998 کا سپریم کورٹ کا فیصلہ آئین کے ان دفعات کے منافی ہے جو قانون سازوں کو کسی خوف کے بغیر کام کرنے کے لیے آئینی تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ بنچ نے کہا کہ راجیہ سبھا انتخابات میں ووٹ دینے کے لیے رشوت لینے والے ایم ایل اے کے خلاف بھی انسداد بدعنوانی ایکٹ کے تحت مقدمہ چلایا جا سکتا ہے۔ 7 رکنی بنچ نے جھارکھنڈ کے سابق وزیر اعلیٰ شیبو سورین کی بہو سیتا سورین کی درخواست پر 5 اکتوبر 2023 کو فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ سیتا سورین پر 2012 کے راجیہ سبھا انتخابات میں ایک خاص امیدوار کو ووٹ دینے کے لیے رشوت لینے کا الزام لگایا تھا۔ یہ سوال سپریم کورٹ کے سامنے اس وقت اٹھایا گیا تھا جب سیتا سورین نے 2012 کے راجیہ سبھا انتخابات کے دوران رشوت خوری کے الزام میں اپنے خلاف مقدمہ چلانے کو چیلنج کیا تھا۔

سناتن دھرم کیخلاف ریمارکس پر

ادے ندھی اسٹالن کو سپریم کورٹ کی سرزنش

نئی دہلی: سپریم کورٹ نے پیر کو تامل ناڈو کے وزیر ادے ندھی اسٹالن کے مبینہ طور پر سناتن دھرم مخالف بیان کے خلاف مختلف ریاستوں میں درج مقدمات کو یکجا کرنے کی ہدایت دینے کی ان کی درخواست پر سماعت کے دوران سرزنش کی اور کہا کہ بحیثیت وزیر انہیں اس کے نتائج کا علم ہونا چاہئے تھا۔ جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس دیپانکر دتہ کی بنچ نے شروع سے ہی سخت موقف اختیار کرتے ہوئے مسٹر اسٹالن کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل اے ایم سنگھوی کو زبانی طور پر کہا کہ انہیں راحت کے لیے متعلقہ ہائی کورٹ سے رجوع کرنا چاہیے۔ تاہم بنچ نے، سینئر وکیل سنگھوی کی جانب سے مختلف معاملات میں عدالت کے موقف کا حوالہ دیتے ہوئے راحت کی گزارش کے بعد درخواست پر 15 مارچ کو سماعت کے لیے رضامندی ظاہر کی۔ بنچ نے سماعت کے دوران کہا، "آپ نے (اسٹالن) آئین کے آرٹیکل 19 (1) (اے) کے تحت تقریر اور اظہار رائے کی آزادی کے اپنے حق کا غلط استعمال کیا۔ آپ نے مذہبی آزادی کے لئے آرٹیکل 25 کے تحت اپنے حق کا غلط استعمال کیا اور اب آپ آئین کے آرٹیکل 32 کے تحت اپنے حق کا استعمال کررہے ہیں۔ بنچ نے کہا (اسٹالن کے سناتن دھرم کے بیان پر)، 'آپ عام آدمی نہیں ہیں، آپ ایک وزیر ہیں، آپ کو اس کے نتائج کو جاننا چاہیے۔

ہلدوانی تشدد معاملہ: مزید 3 افراد گرفتار

اب تک گرفتار شدگان کی تعداد 92 ہوگئی

ہلدوانی: 4/ مارچ (ایجنسیز) اتراکھنڈ کی ہلدوانی پولیس نے پیر کو بن بھول پورہ فساد معاملے میں مزید 3 ملزمین کو تشدد پھیلانے کے الزام میں گرفتار کیا ہے۔ ان کی گرفتاری کے ساتھ ہی کل گرفتار شدگان کی تعداد 92 ہوگئی۔ نینی تال کے ایس ایس پی کے مطابق پولیس پورے واقعہ کی ویڈیو ریکارڈنگ اور سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ جاری رکھے ہوئے ہے۔ پتھراؤ، تشدد اور آتش زنی میں ملوث فسادیوں کی شناخت کے لیے کارروائی کی جارہی ہے۔ پولیس نے تشدد اور ہنگامہ آرائی میں ملوث مزید جن 3 ملزمین کو گرفتار کیا ہے ان میں ظہیر ولد محمد خالد ساکن لائن نمبر 06 آزادنگر بن بھول پورہ، محمد شاکر عرف لالہ ولد یامین ساکن وارڈ نمبر 29 شمالی اُجالا نالہ پار بن بھول پورہ، دانش خان ولد فیاض خان ساکن لائن نمبر 18، وارڈ نمبر 29، بن بھول پورہ شامل ہیں۔ پولیس نے اب تک 92 ملزمین کو گرفتار کیا ہے۔ مزید لوگوں کی نشاندہی کا کام ہنوز جاری ہے۔ پولیس نے ایک درجن سے زائد نامزد اور پانچ ہزار نامعلوم افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا ہے۔ آنے والے وقت میں مزید گرفتاریاں ہوسکتی ہیں۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ 8 فروری کو ہلدوانی کے بن بھول پورہ کے مبینہ ملک کے باغیچے سے تجاوزات ہٹانے کے دوران تشدد پھوٹ پڑا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس تشدد میں پولیس اور انتظامیہ پر پتھراؤ کے علاوہ غیر قانونی ہتھیاروں اور پٹرول بموں کا بھی استعمال ہوا تھا۔ اس دوران کئی گاڑیاں نذرِ آتش کردی گئی تھیں۔ تشدد کے اس واقعے میں 5 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔

کسان تحریک: دہلی میں پرامن مظاہرے کی

درخواست سپریم کورٹ نے مسترد کردی

نئی دہلی: 4/ مارچ (ایجنسیز) جسٹس سوریہ کانت اور کے وی وشواناتھن کی بنچ نے عرضی پر غور کرنے سے انکار کردیا اور درخواست گزار سکھ چیمبر آف کامرس کے مینجنگ ڈائریکٹر اگنوسٹو تھیوس کے وکیل سے کہا کہ وہ (درخواست گزار) صرف اخباری رپورٹس کی بنیاد پر تشہیر کے لئے ایسی عرضی دائر نہ کریں۔ بنچ نے وکیل سے کہا کہ محتاط رہیں۔ ہائی کورٹ بھی اسی طرح کے معاملے سے واقف ہے اور اس نے ہدایات دی ہیں۔ ہم کسی بھی چیز پر کوئی موقف اختیار نہیں کررہے ہیں۔ یہ پیچیدہ مسائل ہیں، آپ تحقیق کریں۔ عرضی میں دعویٰ کیا گیا کہ کسانوں کو بغیر کسی معقول وجہ کے قومی دارالحکومت میں داخل ہونے سے روکنا آئین کے آرٹیکل 19 (1) (ڈی) کے تحت ملک بھر میں آزادانہ طور پر سفر کرنے کے ان کے حق کی خلاف ورزی ہے۔ فروری میں دائر اپنی درخواست میں عرضی گزار نے مرکزی حکومت کے علاوہ ہریانہ، مدھیہ پردیش، اتر پردیش، پنجاب اور دہلی کی حکومتوں اور قومی انسانی حقوق کمیشن کو فریق بنایا تھا۔ درخواست میں یہ بھی دعویٰ کیا گیا کہ ان ریاستی حکومتوں نے پرامن احتجاج کرنے والے کسانوں کے خلاف آنسو گیس، ربڑ کی گولیوں کے استعمال جیسے جارحانہ اور پرتشدد اقدامات کیے، جس کی وجہ سے کسانوں کو شدید چوٹیں آئیں۔ درخواست میں یہ بھی الزام لگایا گیا ہے کہ دہلی کی سرحد سے متصل ریاستوں سے اپنی ذاتی گاڑیوں میں اپنے حقوق کے لیے احتجاج کرنے کے لیے آنے والے کسانوں کو بھی گرفتار کرکے حراست میں لیا گیا ہے۔ اسی طرح احتجاج میں شامل ہونے والے کسانوں کو مختلف ریاستوں میں حراست میں لے کر دوسری ریاستوں میں بھیجا گیا، تاکہ وہ دوسرے احتجاج کرنے والے کسانوں سے نہ مل سکیں۔

مودی مخالف ریمارکس، لالو پرساد یادو کے خلاف کیس درج

پٹنہ: پٹنہ پولیس نے آر جے ڈی سربراہ لالو پرساد یادو کے خلاف پیر کے دن کیس درج کرلیا۔ ایک دن قبل انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ وزیر اعظم ہندو نہیں ہیں۔ شکایت بھارتیہ جنتا یووا مورچہ (بی جے وائی ایم) کے ریاستی ترجمان کرشن سنگھ عرف کلو نے اتوار کی رات پٹنہ کے گاندھی میدان پولیس اسٹیشن میں درج کرائی جسے پیر کے دن قبول کرلیا گیا۔ گاندھی میدان پولیس اسٹیشن کے ایس ایچ او سیتارام کمار نے کہا کہ ہم نے لالو پرساد یادو کے خلاف کیس درج کرلیا ہے اور معاملہ کی تحقیقات جاری ہیں۔ لالو پرساد یادو نے اتوار کے دن گاندھی میدان میں جن وشواس ریالی کے دوران کہا تھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی ان دنوں گھرانہ شاہی کو نشانہ تنقید بنا رہے ہیں۔ میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ وہ لاولد کیوں ہیں' وہ بچے والوں پر تنقید کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگ فیملی کے لئے جدوجہد کررہے ہیں اور آپ کی کوئی فیملی نہیں ہے۔ وزیر اعظم مودی نے اپنی ماں کے گزرجانے کے بعد داڑھی کیوں نہیں منڈھوائی؟۔ وہ ہندو نہیں ہیں۔ ہندوؤں میں جب ماں یا باپ گزرجائیں تو ہندو ریتی رواج کے مطابق سر اور داڑھی منڈھوانا پڑتا ہے۔ لالو پرساد یادو نے کہا تھا کہ مودی ملک میں نفرت پھیلارہے ہیں۔ کلو نے کہا کہ آر جے ڈی کی جن وشواس ریالی میں لالو پرساد یادو نے وزیر اعظم مودی کے تعلق سے نامناسب ریمارکس کئے۔ انہوں نے کہا کہ مودی ہندو نہیں ہیں۔ لالو پرساد یادو نے کہا کہ مودی نے اپنی ماں کے گزرجانے کے بعد داڑھی نہیں منڈھوائی۔ لالو یادو نے رام مندر پر بھی تبصرہ کیا اور ملک کے 135 کروڑ عوام کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی اسی لئے میں نے ان کے خلاف گاندھی میدان پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی۔

نریندر مودی نے چندے کے دھندے کو چھپانے کے لیے پوری طاقت جھونک دی: راہل گاندھی

بھوپال: راہل گاندھی نے الیکٹورل بانڈ کے حوالہ سے وزیر اعظم مودی پر سخت حملہ بولتے ہوئے کہا ہے کہ انہوں نے چندے کے دھندے※ کو چھپانے کے لیے اپنی پوری طاقت جھونک دی ہے۔ الیکٹورل بانڈز سے متعلق تفصیلات کو عام کرنے کے لئے اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی جانب سے چار مہینے کی مہلت طلب کرنے پر راہل نے کہا کہ انتخابات سے قبل مودی کے اصلی چہرے※ کو چھپانے کی یہ آخری کوشش※ ہے۔ راہل گاندھی نے ایکس پر لکھا، ''نریندر مودی نے 'چندے کے دھندے' کو چھپانے کے لیے پوری طاقت جھونک دی ہے۔ جب سپریم کورٹ نے کہا کہ ہے کہ الیکٹورل بانڈ کی حقیقت جاننا ملک کے باشندگان کا حق ہے، تب ایس بی آئی کیوں چاہتا ہے کہ انتخابات سے قبل یہ معلومات عوامی نہ ہو پائے؟'' انہوں نے مزید کہا، ''ایک کلک پر نکالی جاسکنے والی معلومات کے لیے 20 جون تک کا وقت مانگنا بتاتا ہے کہ دال میں کچھ کالا نہیں ہے، پوری دال ہی کالی ہے۔ ملک کا ہر آزاد ادارہ 'موڈانی خاندان' بن کران کی بدعنوانی پر پردہ ڈالنے میں لگا ہے۔ انتخابات سے قبل مودی کے 'اصلی چہرے' کو چھپانے کی یہ 'آخری کوشش' ہے۔ دریں اثنا، راہل گاندھی کی پوسٹ کو شیئر کرتے ہوئے جے رام رمیش نے بھی اس معاملہ پر تبصرہ کیا ہے۔ جے رام رمیش نے لکھا، ''آپ کرونولوجی سمجھیں، پہلے انتخابات ہوں گے، پھر الیکٹورل بانڈ کی معلومات منظر عام پر آئے گی۔ برسراقتدار جماعت آخر سیاسی فنڈنگ سے حاصل اپنی اتھاہ دولت کے ذرائع کے انکشاف سے اتنا کیوں گھبرا رہی ہے؟'' جے رام رمیش نے مزید کہا، ''یاد رہے کہ سیاسی جماعتوں کو حاصل ہونے والے عطیات اور الیکٹورل ٹرسٹ کی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ جن 30 سے زائد کمپنیوں پر ای ڈی/ آئی ٹی/ سی بی آئی نے چھاپے مارے تھے، انہوں نے چھاپے کے بعد بی جے پی کو 335 کروڑ روپے تک کا عطیہ دیا ہے۔ بی جے پی کو اپنی سیاسی فنڈنگ کا بڑا حصہ (60+ فیصد) الیکٹورل بانڈز سے ملا ہے۔ الیکٹورل بانڈ کے فنڈز کے انکشاف سے مودی حکومت کے کون سے غلط کام سامنے آنے والے ہیں؟''

عام آدمی پارٹی کو سپریم کورٹ کا بڑا جھٹکا

دفتر خالی کرنے کا حکم

نئی دہلی: 4/ مارچ (ایجنسیز) سپریم کورٹ نے عام آدمی پارٹی کو ایک بڑا جھٹکا دیتے ہوئے راؤز ایونیو میں پارٹی کے دفتر کو 15 جون تک خالی کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت کے مطابق عام آدمی پارٹی کا دفتر دہلی ہائی کورٹ کو دی گئی زمین پر قبضہ کرتے ہوئے بنایا گیا ہے، یہ زمین راؤز ایونیو کورٹ کی توسیع کے لیے استعمال ہونی تھی۔ عدالت کے اس فیصلے پر عام آدمی پارٹی کا کہنا ہے کہ وہ دفتر کی زمین خالی کرنے کے لیے تیار ہے، مگر سپریم کورٹ اس بات کو یقینی بنائے کہ اسے ایک قومی پارٹی کے درجے کے مطابق ایک متبادل زمین الاٹ کی جائے گی۔ عدالت نے انتخابات کے پیش نظر عام آدمی پارٹی کو یہ دفتر یہاں سے منتقل کرنے کے لیے تین ماہ کا وقت دیتے ہوئے 15 جون تک اسے خالی کرنے کا حکم دیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ انتخابات کے پیشِ نظر ہم آپ کو 3 ماہ کا اضافی وقت دیتے ہیں، اس کے بعد آپ یہ دفتر یہاں سے کہیں اور منتقل کریں اور یہ جگہ خالی کردیں۔ عدالت نے عام آدمی پارٹی سے یہ بھی کہا ہے کہ اگر اسے دفتر کے لیے جگہ کی ضرورت ہو تو اسے مرکزی حکومت کو اس تعلق سے درخواست دینی چاہئے۔ اس معاملے کی سماعت چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ، جسٹس جے بی پاردی والا اور جسٹس منوج مشرا کی بنچ کے روبرو ہوئی اور بنچ نے عام آدمی پارٹی کو دفتر کے لیے متبادل زمین حاصل کرنے کے لیے لینڈ اینڈ ڈیولپمنٹ محکمے سے رجوع ہونے کے لیے کہا۔ عدالت نے عاپ سے کہا کہ 'آپ کے پاس موجودہ زمین پر قبضہ جاری رکھنے کا کوئی قانونی جواز نہیں ہے۔ ہم ایل اینڈ ڈی او سے آپ کی اپیل پر کارروائی کرنے اور 4 ہفتے کے اندر اپنا فیصلہ دینے کے لیے درخواست کریں گے۔

آر ایل ڈی نے لوک سبھا کی باغپت اور بجنور سیٹوں پر امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا

لکھنؤ: 4/ مارچ (ایجنسیز) لوک سبھا انتخابات 2024 کے لیے بی جے پی امیدواروں کی پہلی فہرست جاری ہونے کے بعد اب جینت چودھری کی قیادت والی راشٹریہ لوک دل (آر ایل ڈی) نے بھی اتر پردیش کی دو لوک سبھا سیٹوں کے لیے امیدواروں کا اعلان کر دیا ہے۔ آر ایل ڈی نے حال ہی میں باضابطہ طور پر این ڈی اے میں شمولیت اختیار کی تھی جس کے بعد اس نے اتحاد میں حاصل ہونے والی اپنے حصہ کی دونوں نشستوں پر اپنے امیدواروں کا اعلان کیا ہے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اتر پردیش قانون ساز کونسل انتخابات کے لیے اتحاد میں دی گئی ایک سیٹ کے لیے بھی امیدوار کا اعلان کیا ہے۔ آر ایل ڈی نے بجنور لوک سبھا سیٹ سے چندن چوہان کو امیدوار بنایا ہے اور راج کمار سانگوان کو باغپت سے اپنا امیدوار بنایا ہے۔ جبکہ آر ایل ڈی نے قانون ساز کونسل کے لیے یوگیش نوہار (چودھری) کو موقع دیا ہے۔ اس اعلان سے واضح کہ جینت چودھری اور ان کی اہلیہ چارو الیکشن نہیں لڑیں گے۔ جینت چودھری نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر کہا، ''راشٹریہ لوک دل کا جھنڈا بلند رکھنے والے یہ تینوں نمائندے آپ کی حمایت اور آشیرواد سے ایوان میں پہنچیں گے اور کسانوں، کمیرا (کارکن) اور ترقی کی بات کریں گے!'' اتر پردیش میں قانون ساز کونسل کی 13 نشستوں کے لیے 21 مارچ کو انتخابات ہونے ہیں۔ اس میں 10 سیٹیں بی جے پی اور 3 سیٹیں ایس پی کے حصے میں جا سکتی ہیں۔ بی جے پی- آر ایل ڈی اتحاد میں 2 لوک سبھا سیٹوں کے علاوہ آر ایل ڈی کو ایک وزارتی عہدہ اور ایک قانون ساز کونسل کی سیٹ دی گئی ہے۔ اس سے قبل بی جے پی نے اپنی پہلی فہرست میں 195 امیدواروں کے ناموں کا اعلان کیا تھا۔ ان میں اتر پردیش کی 51 سیٹوں کے امیدواروں کے نام بھی شامل ہیں۔ اتر پردیش میں بی جے پی این ڈی اے میں اپنے اتحادیوں کے لیے 6 سیٹیں چھوڑے گی۔ اپنا دل اور آر ایل ڈی کو دو دو اور نشاد پارٹی اور اوم پرکاش راج بھر کی پارٹی کو ایک ایک سیٹ دینے پر اتفاق کیا گیا ہے۔

این آئی اے نے رامیشورم کیفے دھماکے کا مقدمہ درج کیا

قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے کرناٹک میں بنگلورو کے رامیشورم کیفے میں ہوئے دھماکے کے سلسلے میں مقدمہ درج کیا ہے۔ مرکزی وزارت داخلہ کی جانب سے اس سلسلے میں ہدایات جاری کرنے کے بعد این آئی اے نے اتوار کی شام یہ کیس درج کیا۔ این آئی اے کے ذریعہ مقدمہ درج کئے جانے کے باوجود اس کیس میں اہم جانچ ایجنسی سنٹرل کرائم برانچ ہی رہے گی۔ یہاں کے کیفے میں ہوئے بم دھماکے کے بعد پولیس نے 8 ٹیمیں تشکیل دے کر تفتیش تیز کر دی ہے۔ ریاستی کانگریس حکومت کو یقین ہے کہ حملہ آور کو جلد پکڑ لیا جائے گا۔ حملہ آور کم شدت والے آئی ای ڈی دھماکے کے لیے ٹائمر لگانے سے پہلے نو منٹ تک کیفے میں رہا۔ اس حملے میں 10 افراد زخمی ہوئے تھے۔ اس سلسلے میں ابھی تک کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی ہے تاہم حملہ آور کی گرفتاری کے لیے کوئی سراغ نہ ملنے کے بعد پولیس نے تفتیش کے لیے حراست میں لیے گئے کچھ افراد کو رہا کر دیا۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مُسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

कन्नावार ब्रदर्स मल्टीब्रँण्ड शोरुमचे
समोरील नविन वास्तुमध्ये...
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं. 1, 2, 3
कन्नावार ब्रदस
शर्टींग डिव्हीजन
महावीर चौक, नांदेड
کناوار برادرس کے ملٹی برانڈ شوروم کے
روبرو نئی عمارت میں
گرو کرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3
کناوار برادرس
گرو کرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
8007777003, 8007777911

मराठवाडयातील सर्वात मोठे प्रथम व्हाईठ हाउस...
संपुर्ण परीपुर्ण व्हॉईट व्हरायटीजने भरलेले सुसज्ज दालन...
शर्टींग, सुटींग आणि लिनन, कॉटन व
सेल्फच्या असंख्य व्हरायटीज
होलसेल व रिटेलमध्ये उपलब्ध
कन्नावार ब्रदर्स
गुरुकृपा मार्केट, शॉप नं.1,2,3 महावीरचौक, नांदेड
مراٹھواڑہ کا سب سے بڑا اور پہلا سفید ملبوسات کا شوروم
مکمل سفید، ہمہ اقسام کے سفید پوشاکوں سے سجا سجایا شوروم
شرٹنگ، سوٹنگ اور لینن، کاٹن اور مختلف قسم کی لاتعداد ملبوسات
ہول سیل اور ریٹل داموں میں دستیاب
کناوار برادرس
گرو کرپا مارکیٹ، شاپ نمبر 1,2,3، مہاویر چوک، ناندیڑ
8007777003, 8007777911

روزنامہ ورق تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
05.March. 2024

وہ گاؤں جہاں شراب کی فروخت بند کروانے کے لیے ریفرینڈم ہوا

موہر سنگھ مینا

انڈیا کی مغربی ریاست راجستھان میں نہ تو شراب کے لیے عدالتی فرمان جاری ہوا نہ ہی کوئی شرعی فتویٰ لیکن شراب کے نقصانات سے پریشان عوام نے اس کا حل ضرور نکال لیا۔ راجستھان کے کوٹ پتلی- بہرور ضلع کے ایک گاؤں میں کھلی شراب کی دکانوں کو بند کرنے کے لیے جمہوری طریقہ اختیار کرتے ہوئے ووٹنگ کی گئی۔ جس کے دوران لوگوں نے شراب کے ٹھکانوں کو بند کرنے کے حق میں ووٹ دیا۔ اس پر ایکشن لیتے ہوئے انتظامیہ نے کہا ہے کہ اگلے مالی سال سے گاؤں میں ٹھیکے الاٹ نہیں کیے جائیں گے اور موجودہ دکان بند کر دی جائے گی۔ انتظامیہ کے اس فیصلے سے گاؤں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے اور لوگوں نے ہولی سے پہلے عبیر اور گلال کے رنگ لگا کر ناچ اور گانے کے ساتھ اس جیت کا جشن منایا۔ یہ معاملہ کوٹ پتلی- بہرور ضلع کے نزدیک کانسلی گرام پنچایت کا ہے۔ اس گرام پنچایت میں فتح پورہ کلاں اور کانسلی نام کے گاؤں آتے ہیں۔ کانسلی گاؤں میں بہت سی سو سال سے زیادہ پرانی خستہ حال حویلیاں آج بھی کھڑی ہیں۔ یہ حویلیاں اس گاؤں کی خوشحالی کی داستان بیان کرتی ہیں۔ ماضی میں یہاں کے مشہور تاجروں اور ملازمت پیشہ لوگوں نے اس گاؤں کو پہچان دلائی ہے۔ جس شراب کے اڈے کو بند کرانے کے لیے ووٹنگ کرائی گئی وہ کانسلی گاؤں میں تھا۔ 26 فروری کو انتظامیہ نے اس گاؤں کے سرکاری سکول میں شراب کی دکان کو بند کرنے کے لیے ووٹنگ کروائی۔

شراب کی دکانیں بند کرنے کی پہل

کوٹ پتلی- بہرور کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر یوگیش کمار ڈاگر نے کہا: 'پنچایت کے 872,3 ووٹروں میں سے 932,2 ووٹروں نے اس ووٹنگ میں شرکت کی۔ ان میں سے 919,2 ووٹروں نے شراب کے ٹھیکوں کو بند کرنے کے حق میں جبکہ چار نے اس کے خلاف ووٹ کیا۔' ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر کے مطابق 'کانسلی گرام پنچایت نے جون 2022 میں گاؤں میں شراب کی دکان کو بند کرنے کے لیے ایس ڈی ایم کو درخواست دی تھی۔' اس پر ایکسائز شاپس کے لیے بنائے گئے سنہ 1975 کے قانون کے تحت اس وقت کے سب ڈویژنل افسر نے تحصیلدار، نائب تحصیلدار اور بی ایل او پر مشتمل ایک ٹیم کو گاؤں کا سروے کرنے کو کہا۔ پہلے سروے میں 24 فیصد لوگوں نے شراب کی دکانیں بند کرنے پر اتفاق کیا۔ ایکسائز ایکٹ 1975 کے مطابق دکان صرف اسی صورت میں بند کی جا سکتی ہے جب رجسٹرڈ ووٹروں میں سے پچاس فیصد سے زیادہ شراب کی دکان کو بند کرنے کے حق میں ووٹ دیں۔ اس کے بعد ایس ڈی ایم نے اپنی سروے رپورٹ ایکسائز کمشنر کو بھیج دی۔ ایکسائز کمشنر نے ایکٹ کے رول 5 کے تحت ایس ڈی ایم کو دوبارہ سروے کرانے اور ووٹنگ کا عمل شروع کرنے کی ہدایت دی، لیکن راجستھان اسمبلی انتخابات کے لیے ضابطہ اخلاق نافذ ہونے کی وجہ سے اس وقت ووٹنگ نہیں ہو سکی۔ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر نے کہا کہ 26 فروری کو ووٹنگ کے لیے تین پولنگ پارٹیاں تشکیل دی گئی تھیں۔ اس کے لیے بانسور، بہرور اور کوٹ پتلی کے تحصیلداروں کو ڈیوٹی پر لگایا گیا۔ کانسلی میں 75 فیصد ووٹنگ شراب کی دکانوں کو بند کرنے کے حق میں رہی۔ اس میں خواتین نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ووٹنگ کے بعد انتظامیہ نے اپنی رپورٹ ایکسائز کمشنر کو بھیج دی۔ ایکسائز کمشنر نے 29 فروری کو احکامات جاری کیے۔ بتایا گیا ہے کہ آنے والے مالی سال سے کانسلی میں شراب کی دکان ہمیشہ کے لیے بند ہو جائے گی۔ ایکسائز کمشنر انشدیپ نے بی بی سی کو بتایا: 'شراب کے ٹھیکوں کو بند کرنے کے حق میں ووٹنگ کی رپورٹ موصول ہوئی ہے۔ آنے والے مالی سال (یکم اپریل) سے کانسلی گرام پنچایت میں شراب کی دکانیں الاٹ نہیں کی جائیں گی، ہم نے 29 فروری کو احکامات جاری کیے ہیں۔'

پچھلے چھ سال سے شراب کی دکان ہٹانے کی کوشش

کانسلی میں شراب کی دکان کو بند کرنے کی کوششیں گذشتہ چھ سال سے جاری تھیں۔ اس وقت کے سرپنچ وکاس نائک کہتے ہیں کہ سنہ '2016 میں لوگوں نے شراب کی دکان کے باہر دھرنا دیا، بھوک ہڑتال بھی کی اور تحریری شکایتیں بھی کیں۔ یہ جیت ایک طویل جنگ کا نتیجہ ہے۔' فتح پورہ کلاں گاؤں کے رہنے والے سرکاری ٹیچر سبھاش چند یادو کہتے ہیں کہ ہماری پنچایت میں پچھلے پانچ سال سے کوششیں جاری تھیں، احتجاج بھی کیا گیا تھا۔ ان کا کہنا ہے کہ اب گاؤں والوں میں بے انتہا خوشی ہے۔ انھوں نے بتایا کہ شراب رات بھر ٹھیکے پر دستیاب رہتی تھی۔ گاؤں میں ہی شراب دستیاب ہونے کی وجہ سے لوگ شراب کے عادی ہو چکے تھے۔ دریں اثنا پولیس سٹیشن انچارج راجیش شرما نے کہا کہ جب سے گاؤں میں ٹھیکہ الاٹ کیا گیا تھا تب سے احتجاج ہو رہا تھا۔ انھوں نے بتایا کہ کسی نے شراب کی فروخت کے لیے اپنی دکان دے دی ہے لیکن اس کے بعد سے ہی شراب کی دکان کی مخالفت جاری ہے۔ شراب کی دکان کے مالک وکرم گرجر کا کہنا ہے کہ 'کئی سالوں سے کانسلی میں شراب کی دکان کو ہٹانے کے لیے آواز اٹھائی جا رہی تھی۔ دو سال پہلے کوئی بھی اس دکان کو نہیں لے رہا تھا۔ پھر ایکسائز ڈیپارٹمنٹ نے مجھے یہ شراب کی دکان الاٹ کر دی۔' وہ کہتے ہیں: 'گاؤں والوں نے اچھا فیصلہ کیا ہے۔ میں گاؤں والوں کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اگر کسی قریبی گاؤں میں بھی شراب کے خلاف ایسی آواز اٹھائی جاتی ہے تو کانسلی گاؤں کی مثال دی جائے گی۔' انھوں نے کہا کہ میں شراب کا کاروبار کرتا ہوں لیکن میں سب کو مشورہ دیتا ہوں کہ کسی بھی قسم کے نشہ سے پرہیز کریں۔

جشن

جب اس گاؤں کے ایک نوجوان شیلیندر جوشی سے پوچھا گیا کہ اگر سرکاری شراب کی دکانیں بند ہونے کے بعد غیر قانونی شراب کا رواج شروع ہو جائے تو وہ کیا کریں گے۔ اس سوال پر انھوں نے کہا کہ 'اگر تمام گاؤں والوں نے رضا کارانہ طور پر شراب کی دکان کے بند کیے جانے کے حق میں ووٹ دیا ہے تو شراب نہیں فروخت ہو سکے گی، لیکن ہم نوجوان مل کر اس پر نظر رکھیں گے اور اس کے متعلق ہم پولیس اور انتظامیہ کی مدد لیں گے۔' شراب کی دکان کے عین سامنے پنکچر کی دکان چلانے والے راکیش کا کہنا ہے کہ اگر یکم اپریل کو گاؤں میں شراب کی دکان ہمیشہ کے لیے بند ہو جائے گی تو گاؤں میں بھنڈارا یعنی بھوج (دعوت عام) منعقد کیا جائے گا۔ انیتا کا کہنا ہے کہ 'ووٹنگ کے کچھ دیر بعد نتائج کا اعلان کیا گیا۔ نتائج سن کر ہماری خوشی کی کوئی انتہا نہ رہی۔ پٹاخے چھوڑے گئے، ڈی جے پر گانے بجائے گئے اور مرد و خواتین گاؤں میں ناچتے گھومتے رہے۔ ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہوئے ایک دوسرے کو رنگ لگاتے رہے اور مٹھائیاں تقسیم کی گئیں۔' کانسلی کی رہائشی سروج یادو پیشے سے نرسنگ ورکر ہیں۔ وہ کہتی ہیں: 'میں نے زندگی میں پہلی بار ایسا ماحول دیکھا ہے کہ سب نے اپنی مرضی سے ووٹ دیا، وہ رضا کارانہ طور پر پولنگ بوتھ پہنچے، ووٹ ڈالتے وقت ناچ گانے اور جشن کا ماحول تھا۔' نیشنل فیملی ہیلتھ سروے-5 کے مطابق دیہی انڈیا میں شہروں کے مقابلے میں زیادہ شراب پی جاتی ہے اور ایسا مردوں اور خواتین دونوں کے معاملے دیکھا گیا ہے۔ سنہ 2019-21 کے درمیان کیے جانے والے سرکاری سروے سے پتہ چلتا ہے کہ انڈیا میں 15 سال سے زیادہ عمر والی ایک فیصد سے ڈیڑھ فیصد تک خواتین شراب پیتی ہیں جبکہ مردوں میں یہ 19 فیصد ہے۔

عامر خان کی سابقہ اہلیہ کرن راؤ

'ہمیں کبھی ایسا نہیں لگا کہ ہمارا رشتہ ختم ہو چکا ہے'

1992 میں کلکتہ سے نکل کر پہلے ممبئی اور پھر وہاں سے دلی پہنچ اپنی زندگی اپنے بل بوتے پر جینے اور شروع کرنے والی کرن راؤ نے انڈین فلم انڈسٹری کو ایک نیا انداز دیا اور اُن کی بنائی فلموں کے بارے میں سُن کر اُن کے فینز یہ جانتے ہیں کہ کرن کی فلم ایک میں اس مرتبہ بھی یقیناً کُچھ نہ کُچھ خاص ہی ہوگا۔ بی بی سی کے وکاس ترویدی سے کرن راؤ کی ہونے والی گفتگو کے بارے میں بھی آپ کو بتائیں گے مگر پہلے بالی وڈ کے مشہور اور مسٹر پرفیکٹ کہلانے والے اداکار عامر خان اور کرن راؤ کے رشتے کا ذکر کر لیتے ہیں۔ اداکار عامر خان اور معروف فلم ساز کرن راؤ کے درمیان 15 سال کی رفاقت 2021 میں اُس وقت ختم ہوئی جب دونوں نے مل بیٹھ کر راستے جُدا کرنے کا فیصلہ کیا۔ بی بی سی کے مطابق اُس وقت دونوں کی جانب سے طلاق کے بعد مشترکہ بیان بھی سامنے آیا تھا۔ جسے اُس وقت فلمی نقاد ترن آدرش نے اپنے ایکس کے اکاؤنٹ پر شیئر کیا تھا۔ اس بیان میں دونوں کی جانب سے کہا گیا تھا کہ 'ان 15 خوبصورت سال میں ایک ساتھ، ہم نے زندگی بھر کے تجربات، مسرت اور ہنسی کو شیئر کیا اور ہمارا رشتہ اعتماد، احترام اور محبت کے طور پر پروان چڑھا۔ اب ہم ایک نئے باب کا آغاز کر رہے ہیں۔ ہم اپنی زندگی شوہر اور بیوی کی حیثیت سے نہیں بلکہ بچے کے والدین اور ایک خاندان کے طور پر شروع کرنا چاہیں گے۔' اس بیان میں اُن کا مزید کہنا تھا کہ 'وہ اب الگ رہیں گے لیکن ایک خاندان کی مانند زندگی شیئر بھی کریں گے۔ ہم اپنے بیٹے آزاد کے والدین رہیں گے جس کی ہم مل کر پرورش کریں گے۔' یاد رہے کہ عامر خان اور کرن راؤ کی فلم لگان کے سیٹ پر ملاقات ہوئی تھی۔ کرن اس فلم میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر کے طور پر کام کر رہی تھیں۔ جس کے بعد 28 دسمبر 2005 کو دونوں شادی کے بندھن میں بندھے تھے اور 2011 میں دونوں کے ہاں سیروگیسی کے ذریعے ایک بیٹے کی پیدائش ہوئی تھی جس کا نام آزاد راؤ ہے۔

'ہمیں کبھی ایسا لگا ہی نہیں کہ ہم دور ہو گئے ہیں'

وکاس ترویدی نے حال ہی میں بی بی سی کے لیے ایک انٹرویو میں کرن راؤ سے جب یہ سوال کیا کہ ہمارے معاشرے میں اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ جب دو لوگوں کے جُدا ہونے کی بات سامنے آتی ہے تو طرح طرح کی باتیں کی جاتی ہیں مگر عامر خان اور کرن راؤ نے کو علیحدگی کے بعد اب بھی ایک دوست کی طرح دیکھ کر خوشی ہوتی ہے، رشتے میں جو ذہنی ہم آہنگی ہے اس کا راز کیا ہے؟ کرن راؤ وکاس کے اس سوال پر مُسکرائیں اور پھر بولیں 'کہ ہمیں کبھی ایسا لگا ہی نہیں کہ اگر ہمارے درمیان یہ رشتہ نہیں رہا تو ہم دونوں کا تعلق بدل جائے گا، ہم نے ایک لمبا عرصہ ایک ساتھ گزارا چاہ وہ فلمی دُنیا میں ہو یا ذاتی زندگی کی بات ہو۔' ہمارا رشتہ اب بھی بہت گہرا ہے، احساسات ایک دوسرے کے لیے جذبات اب بھی ہیں، ہم اب بھی ایک دوسرے کے بہت قریب ہیں، ہم کام بھی ایک ساتھ ہی کرتے ہیں اور سب سے بڑی بات کہ ہمارا ایک بچہ ہے۔' اُنھوں نے کہا کہ 'ہمیں کبھی یہ سوچنا ہی نہیں پڑا کہ کیسے آگے بڑھیں گے کیا ہوگا اور کیسے سب چلے گا ہم اب بھی ایک فیملی کی ہی طرح ہیں۔' کرن راؤ کہ کہنا تھا کہ 'ہم نے یہ فیصلہ بہت سوچ سمجھ کر کیا تھا کیونکہ ہم یہ جانتے تھے کہ ہمارا ایک بچہ ہے اور ہماری فیملیز بھی ایک دوسرے کے بہت قریب ہیں اور ہم بھی ایک دوسرے کی فیملیز کے بہت قریب ہیں، تو ہمیں کبھی یہ سوچنا نہیں پڑا کے کیا کرنا ہے۔ ہم نے مل بیٹھ کر بات کر کے سب فیصلے کیے اور اب ہم اپنے فیصلے سے خوش ہیں۔'

اگر کرن راؤ کے ساتھ کوئی کام کرنا چاہے تو وہ اُس میں کیا دیکھتی ہیں؟

ترویدی کے اس سوال پر کرن راؤ نے ایک گہری سانس لی اور پھر کہا 'دلچسپ سوال ہے'، اُنھوں نے کہا کہ میں یہ نہیں سوچتی کہ کسی کردار کے لیے کسی فرد میں کیا چاہیے میں بس یہ کہتی ہوں کہ جو بھی فلم انڈسٹری میں آئے وہ اپنی آواز لے کر آئے، جو بھی آئے اُس کی اپنی سوچ ہو اپنا انداز ہو۔' اُن کا کہنا تھا کہ 'کام تو سب ہی سیکھ لیتے ہیں جب کوئی کام کرنے کی خواہش اپنے اندر رکھتا ہو تو لوگ شوق سے کام کرتے اور سیکھ بھی لیتے ہیں، مگر اپنی شناخت اور اپنی آواز کے ساتھ اگر لوگ آئیں تو پھر میرے لیے دلچسپی کی بات ہوتی ہے، اور مجھے اچھا لگتا ہے ایسے لوگوں کے ساتھ کام کر کے۔'

انڈین میڈیا کے بارے میں کرن راؤ کیا کہتی اور کیا سوچتی ہیں؟

کرن راؤ نے ترویدی کے اس سوال پر بھی کہا وہ دلچسپ سوال ہے، اب جواب میں کرن کا کہنا تھا کہ 'انڈیا میں سوشل میڈیا کی وجہ سے میڈیا بہت بدل گیا ہے۔ میڈیا میں بھی اب جمہوریت دکھائی دینے لگے ہے اب اس میں سب کی بات ہونے لگی ہے۔' اُن کا مزید کہنا تھا کہ 'اب کوئی بھی میڈیا بن سکتا ہے میں بھی اور آپ بھی، اب تو ایکس دُنیا میں خبریں دینے کا سب سے بڑا ذریعہ بن گیا ہے، لوگ آزادی سے جو بھی کہنا ہو بس براہِ راست کہ دیتے ہیں اپنے فینز اور فالوورز سے۔' تاہم انھوں نے یہ بھی کہا کہ 'میڈیا یہ یہاں پہنچنے تک ایک تکلیف دہ سفر کیا ہے اور آپ جانتے ہیں کہ کیسے کیسے میڈیا پر پابندیاں لگائی جاتی ہیں آواز کو دبایا جاتا ہے، اور اُنھیں وہ نہیں کہنے دیا جاتا جو اُن کو کہنا چاہیے، حتیٰ کے میڈیا کو تو ریاست کا چوتھا ستون تک بننے کے اجازت نہیں دی جاتی۔'

فلم بناتے ہوئے کن باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے کہ اُس کے بائیکاٹ کی بات نہ ہونے لگے؟

کرن راؤ نے کہا کہ 'انڈیا جیسے بڑے مُلک میں جب بھی ہم فلم بنانے کا سوچتے ہیں تو ہمارے ذہن میں یہ بات ہوتی ہے کہ ہماری فلم یا اس میں کہی ہوئی کسی بات کی وجہ سے کسی کو تکلیف نا پہنچے، کیونکہ انڈیا میں متعدد ثقافتیں ہیں، رسم و رواج ہیں، اور لوگوں کی سوچ اور نظریے مختلف ہیں، تو کہیں نا کہیں آپ کو یہ سب ذہن میں رکھنا پڑتا ہے، کوشش تو نہیں ہوتی کہ کسی کی دل آزاری ہو کسی کو کوئی بات بُری لگے۔' اُن کا مزید کہنا تھا کہ 'ہر فلم بنانے والے کے ذہن میں ایک خوداحتسابی کا سلسلہ چلتا رہتا ہے کہ اُس کی لکھی، بنائی یا کہی ہوئی کسی بات سے کسی کو تکلیف نا پہنچے، اور ہر ایک لکھے جانے والے سکرپٹ کو ہم بھی ٹٹول کر دیکھتے ہیں کہ اس میں کوئی ایسی بات تو نہیں ہے کہ جس کی وجہ سے کسی کے جذبات کو ٹھیس پہنچے۔'

ایک خاتون فلم ساز کو اس دور میں کن مُشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

کرن راؤ کا کہنا تھا کہ 'ہماری فلم انڈسٹری میں ایسا نہیں ہے کہ یہاں لوگ ایسا کہیں یا چاہیں کہ یہاں خواتین نہ آئیں اور اپنی کہانی نہ سُنائیں تاہم اس فلم انڈسٹری میں مُشکلات کا سامنا سب کو ہی کرنا پڑتا ہے، کہ وہ کیسے اُس مقام کو حاصل کریں کہ جس کا خواب وہ گھر سے دیکھ کر نکلے ہیں۔' انھوں نے مزید کہا کہ 'اب یہاں ضروری یہ ہوتا ہے کہ وہ مقام حال کر لینے کے بعد اب کوئی اپنی کہانی کیسے بتائے، اب ضروری یہ ہے کہ ہر کوئی اپنی کہانی خود سنائے مثال کے طور پر ایک خاتون اپنی کہانی سُنائے، اگر کوئی ایل جی بی ٹی ہے تو وہ اپنی بات خود کرے، ایسا کیوں؟ اس لیے کہ اب تک ہوتا یہ رہا ہے کہ ایک مرد ہی سب کی کہانیاں سُناتا رہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہماری فلمیں بھی اب سب کی سب ایک ہی جیسی لگنے لگیں ہیں۔' کرن راؤ نے کہا کہ 'اس لیے اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر کوئی اپنی بات کرے اپنی کہانی خود سُنائے۔'

ترک میڈیا نے چین کے لیے مبینہ جاسوسوں کی شناخت ظاہر کی

استنبول۔ 4/ مارچ۔ ایم این این۔ ترکی کے ذرائع ابلاغ نے سرکاری دستاویزات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ استنبول میں مقیم چین کے لیے ایک مبینہ جاسوس برسوں سے ترک حکام کے ذریعے پتہ لگنے سے بچتا رہا، صادق میمیتیز کا خفیہ کام اسے ہانگ کانگ، سعودی عرب، پاکستان، شام اور چین کے دور مغرب میں سنکیانگ لے گیا۔ ترکی کے ہبیر ترک اخبار اور ٹی وی چینل نے بدھ کے روز بتایا کہ میمیتیز، یا چینی زبان میں شیڈ کے میمیتا یزازی، 20 فروری کو مبینہ طور پر چین کے لیے جاسوسی کے الزام میں گرفتار کیے گئے چھ افراد میں سے ایک تھے۔ ہبیر ترک نے اس ہفتے کے شروع میں گرفتار کیے گئے چار چھ افراد کی شناخت ظاہر کی، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ سعودی عرب میں چینی انٹیلی جنس اہلکاروں سے ملے تھے۔ میڈیا رپورٹس میں ان مردوں کی نسل کی شناخت نہیں کی گئی، لیکن ریڈیو فری ایشیا نے تصدیق کی ہے کہ وہ تمام ایغور ہیں۔ چھ میں سے ایک، جس کا نام اہمتجان تھا، بعد میں رہا کر دیا گیا۔ ساتواں ابھی تک فرار ہے اور پولیس کو مطلوب ہے۔ مشتبہ افراد پر الزام ہے کہ انہوں نے ترکی میں اویغوروں اور اویغوروں کی ممتاز انجمنوں کی جاسوسی کی اور چینی انٹیلی جنس افسران کو معلومات فراہم کیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق، گرفتاریاں استنبول کے چیف پراسیکیوٹر کے دہشت گردی اور منظم جرائم کے تفتیشی بیورو کی تحقیقات کے بعد کی گئی ہیں۔ اگر انہیں واقعی چین کے لیے جاسوسی کرتے ہوئے دکھایا جاتا ہے، تو یہ کیس اس طوالت کو واضح کرے گا کہ بیجنگ اپنے بین الاقوامی جبر کے ایک حصے کے طور پر بیرون ملک ایغوروں کے بارے میں معلومات اکٹھا کرنے کے لیے جائے گا۔ ترکی میں تقریباً 50,000 اویغور باشندے رہتے ہیں جو وسطی ایشیا سے باہر سب سے بڑی اویغور امیگروں کی آبادی ہے مسلم اکثریتی ملک چینی جاسوسی کا مرکز بن گیا ہے۔

رمضان کی تیاری

رمضان کا مہینہ اسلامی مہینوں میں سب سے زیادہ عظمتوں، برکتوں، رحمتوں اور فضیلتوں والا مہینہ ہے۔ نیکیوں کے اہتمام اور نیکیوں کو سمیٹنے اور جمع کرنے کا مہینہ ہے۔ صبر، سخاوت، ہمدردی، زکوٰۃ اور صدقہ کا مہینہ ہے۔ رمضان فرض نماز کے علاوہ تراویح، تہجد، اشراق، چاشت، اور صلوٰۃ التسبیح جیسی نمازوں کے اہتمام کا مہینہ ہے۔ دعاؤں اور التجاؤں کے علاوہ روٹھے رب کو منانے کا مہینہ ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق بیان کیا جاتا ہے کہ آپؐ رمضان کے آنے سے قبل کمر کس لیتے، نوافل اور عبادات میں اضافہ فرما دیتے، محفلوں اور مجالس میں رمضان کی برکات و اہمیت کا ذکر فرماتے اور یوں روزوں کے لئے مشقت برداشت کرنے کے لئے اپنے آپ کو تیار کرتے۔ احادیث میں آتا ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم شعبان کے نفلی روزے ترجیحاً رکھا کرتے تھے۔ اے مومنو! تم پر ایک بڑی عظمت والا مہینہ سایہ کرنے والا ہے۔ ہاں! ایک برکتوں والا مہینہ جس میں ایک ایسی رات ہے جو ہزار مہینوں سے بھی بہتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس ماہ کے روزے فرض کئے ہیں اور اس کی رات کی عبادت کو نفل ٹھہرایا ہے۔ اس مہینہ میں جو شخص کسی نفلی عبادت کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کرے تو اسے اس نفل کا ثواب عام دنوں میں فرض ادا کرنے کے برابر ملے گا۔ اور جس نے اس مہینہ میں ایک فرض ادا کیا اسے عام دنوں کے ستر فرض ادا کرنے کے برابر ثواب ملے گا۔ اور یہ مہینہ صبر کا ہے اور صبر کا ثواب جنت ہے اور یہ ہمدردی و غمخواری کا مہینہ ہے اور ایسا مہینہ ہے جس میں مومن کا رزق بڑھایا جاتا ہے۔ جو شخص اس مہینہ میں روزہ دار کی افطاری کرواتا ہے تو یہ عمل اس کے گناہوں کی معافی کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اور اسے آگ سے آزاد کیا جاتا ہے۔ اور اسے روزہ دار کے اجر کے برابر ثواب ملتا ہے۔ اور یہ ایسا مہینہ ہے جس کی ابتدا رحمت ہے، اور جس کا بیچ کا حصہ مغفرت کا اور جس کا آخر حصہ جہنم سے آزادی کا ہے۔ اور جو شخص اس مہینے میں اپنے مزدور یا نوکر سے اس کے کام کا بوجھ ہلکا کرتا ہے اور کم خدمت لیتا ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو بھی بخش دے گا اور اسے آگ سے آزاد کر دے گا۔ رمضان آ رہا ہے۔ رمضان کی تیاری کرو۔ اب رمضان کی تیاری کیسے کریں؟ دیکھا یہی گیا ہے کہ گھر میں کیا کیا پکایا جائے، کون سے پردے لگائے جائیں، گھر کو رنگ و روغن کیا جائے۔۔۔۔۔۔۔ ایسے ہی اور بھی بہت کچھ۔۔۔۔۔ مگر لازمی کون سی باتیں ہیں۔ رمضان کی سب سے پہلی تیاری تو یہ ہے کہ اپنے دلوں صاف کریں۔ ایک دوسرے کو معاف کریں۔ ایک دوسرے کو درگزر کریں۔ نفرت، کینہ، بغض، حسد کو اپنے دل سے نکال دیں۔ جیسے حج پر جانے سے پہلے ہم سب سے معافی مانگتے ہیں، دل کی صفائی کرتے ہیں، بس اسی طرح رمضان کے پہلے بھی معافی مانگ لیں۔ کیوں کے رمضان میں جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند ہو جاتے ہیں۔ شیاطین کو زنجیروں میں جکڑ دیا جاتا ہے۔ ماہِ شعبان رمضان کی تیاری کا مہینہ ہے۔ تو شعبان میں ہم اگر کسی کبیرہ گناہ میں ہیں تو توبہ کر لیں اور ایسے گناہوں کو چھوڑ دیں یہاں تک رمضان آنے تک وہ گناہ ہم سے چھوٹ جائیں۔ کسی سے لڑائی ہوئی ہو تو اسے منانے کی کوشش کریں کہ رمضان آنے تک صلح ہو جائے۔ کسی کا حق مارا ہوا ہے تو جا کر اس کا حق اسے دے دیں اگر دینے کی طاقت ہو تو، ورنہ معافی مانگ لیں اور کہہ دیں کہ آہستہ آہستہ بھرپائی کر دوں گا۔۔۔۔ ایسا ہی کیا جانا چاہئے۔ مگر دیکھا گیا ہے کہ کئی سارے بھائی بہن ہیں جو سالوں سے روٹھے ہوئے ہیں، حج بھی کر آئے ہیں مگر بھائی بہنوں میں صلح نہیں ہوئی، اللہ پاک ایسے لوگوں کو ہدایت دے۔ اللہ کا شکر ادا کریں کہ اللہ نے ایک دفعہ پھر ہمیں اپنی رحمتوں کے خاص مہینے رمضان کے قریب کر دیا ہے۔ ذرا اپنے آس پاس دیکھیں تو کتنے ایسے تھے جو پچھلے رمضان میں آپ کے پاس آپ کے ساتھ تھے اور اب وہ مٹی تلے دب چکے ہیں۔ اللہ کا شکر ادا کریں کہ اُس نے ہمیں ایک اور رمضان نصیب کر کے ایک اور احسان کیا ہے۔ اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے اُس کی رحمتوں اور مغفرت والے مہینے کا بھرپور فائدہ اُٹھانے کی تیاری کریں۔ اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے اُس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرتے ہوئے اپنی زندگی میں موجود غلطیوں، کوتاہیوں، اور گناہوں کو ہمیشہ کے لیے ترک کرتے ہوئے، اللہ کے اس بزرگی والے مہینے میں نازل ہونے والی بے حد بے حساب رحمت اور مغفرت اور جہنم سے نجات کے حصول کی تیاری کریں۔ رمضان، قرآن کا مہینہ ہے۔ اس کو اپنی زندگیوں میں لانے کی بھرپور کوشش کی تیاری کریں کہ قرآن پڑھا جائے۔ لیکن صرف الفاظ پڑھ کر نیکیاں کمانے کے لیے ہی نہ پڑھا جائے بلکہ مکمل سمجھ داری اور اُس میں غور و فکر کے ساتھ پڑھا جائے۔ اللہ کی رحمت اور مغفرت والے اس خاص مہینے میں زیادہ سے زیادہ جتنا بھی ہو سکے اللہ کی راہ میں خرچ کریں۔ اگر ہم لوگ کھانے پینے کی طرح طرح کی چیزوں کا اہتمام کرنے کی بجائے اپنے معمول کے کھانے پر ہی اکتفاء کریں اور اضافی تکلفات پر خرچ کرنے والی رقم اللہ کی راہ میں خرچ کریں تو ان شاء اللہ کئی قسم کی افطاری سے کہیں زیادہ فائدہ مند ہوگا، ہمارے جسموں کے لیے بھی اور ہماری روحوں کے لیے بھی، اور ہماری آخرت کے لیے بھی، اپنے اِرد گرد موجود اپنے غریب مسلمان بھائی بہنوں کو نہ بھولیں جن کا اللہ کے بعد کوئی مددگار نہیں۔ آپ ان کے مددگار بنیں۔ وہ تو سادہ سی روٹی بھی حاصل نہیں کر پاتے اور ہم اپنے دسترخوان کو ضرورت سے کہیں زیادہ اور محض زبان کے مزے پورے کرنے کے لیے سجاتے ہیں۔ پارٹیاں کرتے ہیں۔ بڑی بڑی نامور شخصیات کو دعوت دیتے ہیں۔ اس میں اپنا اور عبادت بھی ضائع ہو جاتی ہے۔ کوشش کریں کہ ایسے غریب بھائی بہنوں میں سے کوئی نہ کوئی ضرور آپ کے دسترخوان پر ہو یا آپ کی بھیجی ہوئی افطاری سے افطار کرے۔ لوگوں کو خوش کرنے کی بجائے رب کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اس مہینہ کی تیاری میں کثرت سے دعا کرنا بھی شامل ہے کیوں کہ کثرت دعا کی وجہ سے آدمی کو اللہ تعالیٰ اطاعت کی توفیق فرماتا ہے اور اس کے وقت میں برکت ڈال دیتا ہے اور مختلف قسم کی نیکیوں کے کام اللہ تعالیٰ اس کے ہاتھ سے کرواتا ہے۔ کیوں کہ سب کچھ اللہ کے ہاتھ میں ہے اور اسی کی طرف سے توفیق ملتی ہے، اس لئے اس ماہ کے آنے سے پہلے اور آنے کے بعد بھی ہر لمحہ اس رب کریم کا دروازہ کھٹکھٹاتے رہئے۔ اس مہینہ میں زیادہ سے زیادہ دعا کر کے فائدہ اٹھائیں کیوں کہ یہ دعا کا مہینہ ہے، دعا کرنے کی قرآن کریم میں بڑی فضیلت اور ترغیب آئی ہے۔ تین لوگوں کی دعا رد نہیں کی جاتی۔ ایک افطار کے وقت روزہ دار کی دعا، دو منصف امام کی اور تین مظلوم انسان کی دعا۔ اس لئے ماہ رمضان میں دعا کرنے کا اہتمام کریں اور یہ یقین رکھئے جو برابر دروازہ کھٹکھٹائے اس کے لئے دروازہ کھول دیا جاتا ہے۔ اس ماہ کے تقدس وعظمت کا خیال رکھنا چاہئے۔ ہمیں بھی اس لحاظ سے تیاری کرنی چاہئے اور جو اللہ تعالیٰ نے موقع میسر کیا ہے اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔ یقیناً روزوں کے ساتھ عمل بھی چاہئے۔ جب اللہ تعالیٰ اتنا اہتمام فرما رہا ہے، کہ سارا سال جنت کی تیاری ہو رہی ہے کہ رمضان آ رہا ہے۔ میرے بندے اس میں روزے رکھیں گے، تقویٰ پر چلیں گے، نیک اعمال کریں گے اور میں ان کی بخشش کروں گا۔ تو ہمیں بھی تو اپنے دلوں کو بدلنا چاہئے۔ ہمیں بھی تو اس لحاظ سے تیاری کرنی چاہئے اللہ کی طرف رجوع کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں یہ بہترین موقع میسر کیا ہے اس سے فیض اٹھانا کی کوشش کرنی چاہئے۔ اور اس رب العالمین کی طرف رجوع ہونا چاہیے۔

سیدہ تبسم منظور ناڈکر۔ ممبئی
صدر، اقبال ایجوکیشن ویلفیئر سوسائٹی
ایڈیٹر، گوشہ خواتین واطفال، اسٹار ٹیلی ویژن
9870971871

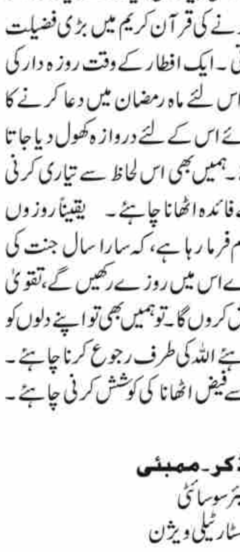

سونے چاندی کے زیورات کی خریدی کا
شہر کا بھروسے مند نام
کلثوم جویلرس
صرافہ بازار، ناندیڑ
پروپرائٹر: محمد انیس : Mob: 9860871766

عمران خان: 'قیدی نمبر 804' جو اڈیالہ جیل سے بھی حکومت کو مشکل میں مبتلا رکھے ہوئے ہے

محمد حنیف

اُمید تھی کہ پاکستان میں ہونے والے حالیہ انتخابات ملک میں استحکام کا باعث بنیں گے، وہ استحکام جس کی ملک میں کمر توڑ مہنگائی اور تلخ ہوتی سیاسی تقسیم سے نمٹنے کے لیے اشد ضرورت تھی۔ اس کے بجائے، کسی جماعت کو واضح اکثریت نہ مل سکی اور ایک اتحادی حکومت وجود میں آئی، ایک متزلزل اور تذبذب کا شکار اتحاد جو اپنے ہی مینڈیٹ کے بارے میں غیر یقینی کا شکار دکھائی دے رہی ہے۔ انتخابات کے دو ہفتے بعد سابق وزیر اعظم نواز شریف کی قیادت میں پاکستان مسلم لیگ (ن) اور بلاول بھٹو کی قیادت میں پاکستان پیپلز پارٹی نے وفاق میں حکومت بنانے کا اعلان تو کیا مگر ساتھ یہ بھی بتایا گیا کہ پی پی پی اس کا حصہ نہیں بنے گی۔ دونوں جماعتوں کے رہنماؤں کی جانب سے آدھی رات کو (اتحاد کا) اعلان غمگین لہجے میں کیا گیا اور بظاہر یوں محسوس ہو رہا تھا کہ یہ ویسا ہی معاملہ جیسے کسی جلد بازی میں کی جانے والی شادی کا۔ اچانک سے کُچھ یوں ہوا کہ پاکستان وہ نایاب جمہوری مُلک بن گیا کہ جہاں کوئی وزیر اعظم بننے کو تیار نہیں ہو رہا تھا۔ 'اسٹیبلشمنٹ' ہمیشہ سے یہ مانتی چلی آئی ہے کہ عام انتخابات ایک اتنا حساس معاملہ ہے کہ جسے سیاستدانوں پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ اس بار انھوں نے اپنی پرانی انتخابی پلے بک کھولی اور ماضی میں کامیابی سے استعمال کی گئی ہر چال کا استعمال کیا۔ پاکستانی سیاست کے ایک اہم کردار عمران خان کو جیل میں ڈال دیا گیا۔ انھیں 150 سے زیادہ فوجداری اور دیوانی الزامات کا سامنا ہے، جن کی صحت سے وہ انکار کرتے ہیں۔ انتخابات سے ایک ہفتہ قبل انھیں تین مقدمات میں سزا سنائی گئی تھی، اِن تین میں سے ایک کیس میں اُن پر جلد بازی میں شادی کرنے کا الزام تھا۔ ان کی پارٹی کو انتخابی نشان اور ایک متحدہ پلیٹ فارم سے محروم کر دیا گیا، جس کے بعد پی ٹی آئی کے اُمیدوار آزاد حیثیت میں سامنے آئے اور الیکشن لڑنے پر مجبور ہوئے۔ تحریک انصاف کے بہت سے امیدوار اپنے حلقوں میں انتخابی مہم چلانے کے بجائے پولیس کے چھاپوں سے بچ رہے تھے۔ ان کے سیاسی مخالفین کو اُن کے خلاف ماضی میں قائم کیے گئے کئی مقدمات سے بری کر دیا گیا اور انھیں اپنی انتخابی مہم چلانے کے لیے آزادانہ ماحول فراہم کیا گیا۔ انتخابات کے دن سوشل میڈیا اور موبائل فون سروسز کو بظاہر سکیورٹی خدشات کی بنا پر بند کر دیا گیا تھا لیکن حقیقت میں اس بات کو یقینی بنانا تھا کہ خان کے حامیوں کو پولنگ بوتھ تک آسانی سے رسائی حاصل نہ ہو اور بیلٹ پیپر پر اپنے امیدواروں کی شناخت کرنا مشکل ہو۔ مگر خان کے حامیوں نے غیر معمولی ذہانت کا مظاہرہ کیا، واٹس ایپ گروپس بنائے، ایپس اور ویب سائٹس راتوں رات تیار کیں اور پولنگ بوتھ پر پہنچ کر اپنے امیدواروں کو تلاش کرنے میں کامیاب ہو گئے۔ ان کی پارٹی نے جیل میں بند اپنے رہنما کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لیے مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ تقاریر کا استعمال کیا۔ عمران خان کو جیل میں دیا گیا شناختی (قیدی) نمبر کو انتخابی نعرے میں تبدیل کر دیا گیا۔ انھوں نے گوریلا طرز کی مہم چلائی اور انتخابات کے دن سب کو حیران کر دیا۔ دھاندلی کے تمام تر دعوؤں کے باوجود اُن کی جماعت پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) الیکشن میں واحد سب سے بڑی جماعت بن کر ابھری۔ الیکشن والے دن خان کی مقبولیت کی لہر ایسی تھی کہ معمول کی دھاندلی سے اسے لگام نہیں ڈالی جا سکی۔ اسٹیبلشمنٹ نے ڈیجیٹل معاملات کی سمجھ بوجھ رکھنے والی نسل پر قابو پانے کے لیے 20 ویں صدی کے ہتھکنڈوں کا استعمال کیا، مگر ناکامی ہوئی۔ فوج کی آزمائی گئی چالوں پر، ووٹرز کا جواب شائستہ اور انحراف پر مبنی تھا، 'شکریہ، مگر ہم اتنے جاہل اور ناخواندہ نہیں ہیں جتنا آپ سمجھتے ہیں۔ ہوسکتا ہے کہ ہم سڑکوں پر آپ کا مقابلہ نہ کر سکیں، آپ کے پاس بندوقیں ہیں، لیکن یہاں ووٹ پر ہماری مہر ہے۔ اب اس کا آپ جو مرضی چاہیں کریں۔'

تجربہ کار باغی

عمران خان کو پارلیمنٹ میں سادہ اکثریت نہیں ملی، انھوں نے حکومت سازی کے لیے کسی دوسری پارٹی کے ساتھ اتحاد کرنے سے انکار کر دیا اور اپوزیشن میں بیٹھنے کا فیصلہ کیا۔ انھوں نے اپنا تشخص اور اپنی سیاسی مہم کو اپنے مخالفین کو کرپٹ کے طور پر پیش کر کے پروان چڑھایا ہے۔ وہ ان سیاستدانوں کے ساتھ اقتدار بانٹنے سے بیزار دکھائی دیے جن پر وہ اپنے سیاسی کیریئر میں اکثر اوقات تنقیدی جُملوں سے حملہ کرتے رہے۔ زیادہ تر پاکستانی سیاستدانوں کو کسی نہ کسی دور میں جیل میں وقت گزارنا پڑا ہے۔ لیکن اس چیز کا عمران خان سے زیادہ لطف کسی اور نے نہیں اُٹھایا۔ اپنے حامیوں تک پہنچنے کے لیے انھیں کوئی بھی عوامی پلیٹ فارم دستیاب نہیں تھا، انھوں نے اپنے وکلا اور قریبی خاندان کے افراد کے ذریعے بھیجے گئے پیغامات کے ساتھ اپنے جیل کی کوٹھری سے یہ انتخابی کامیابی حاصل کی ہے۔ گذشتہ مئی میں جب عمران خان کو ان کی حکومت کی برطرفی کے بعد پہلی بار گرفتار کیا گیا تو ان کے حامیوں نے ہنگامہ آرائی کی، فوج کی چھاؤنیوں اور فوج کی طاقت اور وقار کی دوسری علامتوں پر حملہ کیا۔ ایک سینیئر جنرل کے گھر کو آگ لگا دی گئی اور کچھ مشتعل افراد آرمی ہیڈ کوارٹرز میں داخل ہونے میں بھی کامیاب ہوئے۔ اس کے بعد ہونے والا کریک ڈاؤن برق رفتار اور سفاکانہ تھا۔ پی ٹی آئی کی زیادہ تر اعلیٰ قیادت کو اُٹھا لیا گیا اور عمران خان سے علیحدگی کے لیے دباؤ ڈالا گیا، کچھ نے اُن (عمران خان) کی سیاست کی مذمت کی، کچھ نے تاحیات سیاست ہی چھوڑ دی۔ اسٹیبلشمنٹ ایک واضح اشارہ دینا چاہتی تھی کہ عمران خان اور ان کی پارٹی ختم ہو چکی ہے۔ خان کے جیل میں ہونے کے ساتھ، جیسے جیسے الیکشن قریب آیا، پارٹی کو دوسرے درجے کی قیادت اور مقامی وفادار کارکنوں نے سنبھال لیا جو شکست خوردہ پارٹی کی جیت کی مہم کو منظم کرنے میں اہم کردار رہے۔ انھیں یقین تھا کہ ان کے لیڈر کو دوبارہ اقتدار میں آنے کی اجازت نہیں دی جائے گی، لیکن انھوں نے اپنے ووٹ کے ذریعے ظاہر کیا کہ وہ اپنے لیڈر کو صرف اس لیے نہیں چھوڑ دیں گے کیونکہ فوج اُن کے اِس عمل کی خواہش کر رہی ہے۔ عمران خان جب اقتدار سے باہر ہوئے تو وہ 'افراتفری کے بادشاہ' بنے جنھوں نے نہ صرف اپنے سیاسی مخالفین بلکہ آرمی اسٹیبلشمنٹ پر بھی اپنا غصہ اتارا۔ گرفتاری اور دیوار سے لگائے جانے سے قبل عمران خان نے اپنی تقاریر میں دعویٰ کیا کہ انھیں آزاد خارجہ پالیسی پر عمل کرنے کی پاداش میں امریکا کے کہنے پر اقتدار سے نکالا گیا۔ ان کے مخالفین کہتے ہیں کہ اقتدار میں رہتے ہوئے ان کی تمام پالیسیاں صرف اُن کی اپنی انا اور خواہشات پر مبنی تھیں۔ ان کا کہنا ہے کہ جب وہ اقتدار میں تھے تو انھوں نے ملک چلانے سے زیادہ وقت اپنے مخالفین کو راستے سے ہٹانے اور سزا دینے میں صرف کیا۔ حکومت میں رہتے ہوئے خان بٹے ہوئے دھیان کے ساتھ نظر آئے جو مہنگائی پر لگام لگانے کے لیے بروقت فیصلے کرنے میں ناکام رہے۔ حتیٰ کہ حکومت میں بھی وہ ایک اپوزیشن سیاست دان کی طرح اپنے سیاسی دشمنوں اور میڈیا کے خلاف آواز اٹھاتے تھے۔ دوسروں کو مشکل میں مبتلا رکھنا ان کی عادت ہے۔ جب ان کی پارٹی 2013 کے انتخابات میں ہار گئی تو انھوں نے نتائج کو الٹنے کے لیے انتھک مہم چلائی اور دارالحکومت اسلام آباد کا محاصرہ کر لیا۔ وہ اسٹیبلشمنٹ کی پشت پناہی سے ایسا کرنے میں کامیاب ہوئے۔ اب جب کہ وہ اسٹیبلشمنٹ کے دشمن نمبر ایک ہیں، تو وہ انتخابات میں اپنی پارٹی کی شاندار کارکردگی کے بعد خوش ہیں۔ ان کی پارٹی نے اپوزیشن میں بیٹھنے کا فیصلہ کیا ہے لیکن عمران خان اپنی سیاست پارلیمنٹ میں نہیں بلکہ سڑکوں پر عوامی جلسوں اور سوشل میڈیا کی مدد سے کرنا پسند کرتے ہیں۔ موجودہ حکومت کو پہلے ہی 'ہارنے والوں کا اتحاد' کہا جا رہا ہے، یہ حقیقی طور پر ان سیاسی جماعتوں کا اتحاد ہے جنھیں انتخابات میں خان نے اچھی شکست دی۔ نیتجتاً الیکشن کے دو ہفتوں بعد تک خان کے مخالفین میں حکومت بنانے کا کوئی جوش دکھائی نہیں دیا۔ ایسا پہلی مرتبہ ہوا کہ ملک سرکردہ سیاستدان اقتدار کا دعویٰ کرنے کے بجائے اس کی ذمہ داری قبول کرنے سے گریزاں تھے۔ حکومت کرنے میں ہچکچاہٹ اس لیے ہے کیونکہ پاکستان کو قرضوں کے شدید بحران کا سامنا ہے اور ایندھن اور خوراک کی بڑھتی ہوئی قیمتوں نے محنت کش طبقے کے لیے زندگی کو ناقابل برداشت بنا دیا ہے۔ حکمرانی کے ہر شعبے میں فوج کے بڑھتے ہوئے کردار کے ساتھ، اقتدار میں موجود سیاستدانوں کا کردار اب دنیا بھر میں گھوم پھر کر بین الاقوامی اداروں سے بیل آؤٹ پیکج حاصل کرنے تک محدود ہو چکا ہے۔ بہت سے لوگوں نے ان خدشات کا اظہار بھی کیا ہے کہ کیا عمران خان کا جیل میں رہنا انھیں زیادہ سمجھدار سیاستدان بنا دے گا مگر اس کا امکان تو نہیں لگتا۔ وہ ایک آوارہ مزاج کے طور پر ترقی کی منازل طے کر رہے ہیں، وہ اسٹیبلشمنٹ کے لیے قابل قبول بننے کے لیے اپنے ایک حلیم ورژن میں تبدیل نہیں ہونا چاہیں گے۔ پرانے سیاستدانوں کے خلاف ان کے غصے نے انھیں پاکستان کا مقبول ترین لیڈر بنا دیا ہے۔ اور وہ اپنے اس تشخص کو محض اس لیے دھندلا نہیں ہونے دیں گے کہ وہ ایسے ملک کو چلائیں جسے ان کے ہارے ہوئے مخالفین بھی چلانے سے گریزاں ہیں۔ یہ عمران خان کے لیے اپنی جنگ جاری رکھنے کے لیے بہترین ماحول ہے، اس صورتحال میں بھی جب وہ ملک کے سب سے مشہور قیدی نمبر 804 کے طور پر اڈیالہ جیل کی ایک کوٹھری میں قید ہیں۔ مصنف اور صحافی محمد حنیف بی بی سی کی اُردو سروس کے سابق سربراہ ہیں۔ وہ کئی ڈراموں اور ناولوں کے مصنف ہیں، جن میں ایوارڈ یافتہ 'اے کیس آف ایکسپلوڈنگ مینگوز' اور 'آور لیڈی آف ایلس بھٹی' بھی شامل ہیں۔

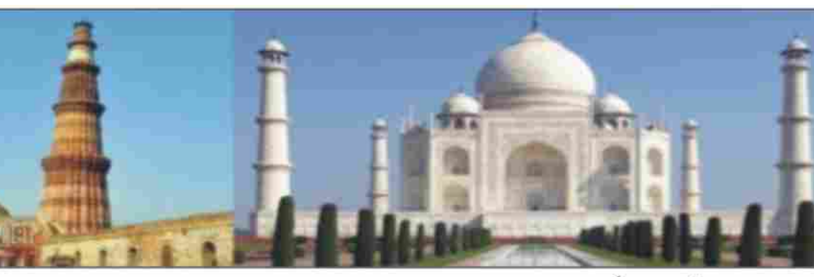

یونانی طب اور آیورویدک گنگا جمنی تہذیب کا حصہ، ان میں تفرقہ نہیں ہونا چاہئیے: ڈاکٹر ظہیر قاضی

دیسی طریقہ علاج کو بھی استعمال کیا جائے: راکیش شرما، حکومت کی ہدایات پر عمل ضروری ہے۔ ڈاکٹر زبیر شیخ کا امپا کی 2ٹ ویں سالگرہ پر خطاب

ممبئی، 4 مارچ (ایجنسی) یونانی طب کو عام کرنے اور زیادہ سے زیادہ استعمال پر زور دینے اور یونانی معالجین کی تنظیم امپا کی 25ویں سالگرہ پر منعقد کیے گئے ایک پُروقار جلسہ سے اہم سرکاری اور معززین نے خطاب کیا، اس موقع پر انجمن اسلام کے صدر پدم شری ڈاکٹر ظہیر قاضی نے کہا کہ یونانی طب اور آیورویدک گنگا جمنی تہذیب کا حصہ، اور ان میں تفرقہ نہیں ہونا چاہئیے جبکہ مرکزی میڈیکل کونسل کے صدر راکیش شرما نے یونانی معالجین سے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایلوپیتھی کا ضرور استعمال کریں، لیکن دیسی طریقہ علاج یعنی یونانی کو بھی استعمال کیا جائے اور اس میں ذرا بھی شرمانا نہیں چاہئیے، بلکہ ان کے پروگرام جا ایک مقصد ہونا چاہیے۔ ممبئی یونیورسٹی کالینہ کیمپس کے مراٹھی بھاشا بھون میں ہونے جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر ظہیر قاضی نے مزید کہا کہ یونانی اور آیورویدک میں تفرقہ نہی ہونا چاہئیے۔ ہمیں دیسی طریقہ علاج کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کرنا چاہئیے۔ انہوں اس موقع پر انجمن اسلام طبیہ کالج کا بھی ذکر کیا، جس کے وہ چیئرمین بھی رہے ہیں۔ ڈاکٹر قاضی نے کہا کہ حکومت ہند کے پروگراموں اور پالیسیوں سے ہمیں فائیدہ اٹھانا چاہئیے، اس موقع پر یہاں پروفیسر حضرات بھی بیٹھے ہیں، انہیں اس موقع کا فائدہ اٹھانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ پیاسے کو کنویں تک جانا پڑتا ہے۔ حالانکہ سرکار نے یونانی میں پڑھ رہے ہیں، انہیں ایلوپیتھی میں پریکٹس کرنے کی اجازت دی ہے اور پاپی پیٹ کا بھی سوال ہے، اس لیے یونانی معالجین کو کم سے کم 10 سے 20 فیصد یونانی کو استعمال کرنا چاہئیے۔ اس موقع پر راکیش شرما صدر نیشنل کمیشن برائے انڈین سسٹم میڈیسن (این سی آئی ایس ایم) نے اپنی تفصیلی خطاب میں کہا کہ ایلوپیتھی کے ساتھ آیورویدک اور یونانی کو بھی سہولیات حاصل ہیں اور اس ضمن میں وزارت نے خصوصی ہدایات جاری کی ہے۔ شرما نے یونانی معالجین سے مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایلوپیتھی کا ضرور استعمال کریں، لیکن دیسی طریقہ علاج یعنی یونانی کو بھی استعمال کیا جائے اور اس میں ذرا بھی شرمانا نہیں چاہئیے، بلکہ ان کے پروگرام جا ایک مقصد ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ ایلوپیتھی میں بہتر سے بہتر کر رہے ہیں تو یونانی اور دیسی طریقہ علاج کریں گے تو اس میں بھی کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزارت صحت نے 2003 میں ایک سرکلر نکالا جو کہ ہمارے این سی ایس ایم کی ویب سائٹ پر ہے کہ یونانی اور آیورویدک معالجین اپنے آپ کو ڈاکٹر لکھ سکتے ہیں، لیکن اگر وہ حکیم لکھیں تو بہتر ہوگا۔ ہمیں اپنے نام کے ساتھ حکیم لکھنا چاہئیے۔ سکتے ہیں اپنے اپ کو بیچ سکتے ہیں اور ایسی سپریم تو اپ بھی حکیم کہلوائیں کیونکہ حکیم جو ہے یہ بھارت نے پوری طرح سے اپنالی یونانی اور مشرقی تھی آج بھارت کی اپنی علاج کا طریقہ کار ہے۔ ممبئی یونیورسٹی شعبہ اردو کے صدر عبداللہ امتیاز نے شعبہ اردو نے کہا کہ اردو زبانی فروغ وتشہیر کے لیے ہم تن گوش ہیں اور شعبہ بہتر انداز میں سرگرم ہیں۔ یونانی بھی اردو سے وابستہ ہے، انہوں نے کہا کہ اردو تقریباً آخری سانس لے رہی، لیکن یونانی میں لازمی ہونے اور مدرسوں نے زندہ رکھا ہے۔ انکم ٹیکس کمشنر حیدرآباد وسیم احمد نے کہا کہ یونانی طریقہ علاج ایک موثر علاج ہے اور اس کے لیے جامع منصوبہ کی ضروت ہے بلکہ اس پر عمل کیا۔ دیگر مقررین نے 25 کی۔ اس موقع پر امپا کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر زبیر شیخ نے کہا کہ انٹیگریڈ میڈیسن پریکٹیشنرز ایسوسی ایسیشن امپا، مہاراشٹر، پچھلے 27 سالوں سے یونانی گریجویٹس کی فلاح وبہبود کے لیے سرگرم ہے۔ جس کا اہم مقصد ہے کہ پریشرز ٹیچرز، اسٹوڈنٹ اور فارما کمپنی کی پریکٹس ریپوٹیشن اسٹیٹس اور رائٹ کو سیف گارڈ کرنا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آج مہاراشٹر میں تقریباً 9000 سے زیادہ یونانی گریجویٹ پریکٹس کر رہے ہیں اور صرف ممبئی میں 2000 سے زیادہ ہیں۔ ہزاروں کی تعداد میں ضلع اور تعلقہ لیول پر بھی یونانی کی پریکٹیشنرز میں ریاست کے بھی اضلاع میں امپا کی شاخیں ہیں۔ ان کے عہدے داران بھی پریکٹیشنرز اساتذہ اور اسٹوڈنٹ کی مدد کے لیے ہمیشہ کمر بستہ رہتے ہیں۔ اور ان کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف ہمیشہ کندھے سے کندھا ملا کر کھڑے رہتے ہیں۔ امپا نے 2016 میں مہاراشٹر میں پہلی بار ایک بڑے پیمانے پر یونانی ڈے پروگرام کا انعقاد کیا تھا۔ جس کا مقصد تھا کہ یونانی کی پروموشن اور یونانی گریجویٹس ٹیچرز، اسٹوڈنٹ، فارمائنی اور عوام کو ایک پلیٹ فارم پر لانا تاکہ یونانی دوبارہ سے عوام الناس میں پہلے ہی کی طرح مانوس اور مقبول ہو جائے۔ جس سے یونانی کو فروغ ملے اور ہمارے پریکٹیشنر بھی یونانی پریکٹس کی طرف راغب ہو، جس میں بڑی حد تک کامیابی کی حاصل ہوئی۔ اس پروگرام میں امپا مہاراشٹر کے ممبران کے علاوہ ہزاروں کی تعداد میں پورے مہاراشٹر سے یونانی گریجویٹس، ٹیچرز، اسٹوڈنٹس فارم مپنی نے حصہ لیا تھا۔ مگر ووڈ کے بعد یہ سلہ کیا گیا تھا۔ اس سال سے ہم لوگ دوبارہ بڑے پیمانے کا پروگرام منعقد کرنے جا رہے ہیں۔ امپا کے ممبران نے متفقہ طور پر فیصلہ کیا کہ چونکہ امپا کے 27 سال مکمل ہو چکے ہیں۔ تو یونانی ڈے کے ساتھ ساتھ سلوع جوبلی کا بھی جلسہ منعقد کیا جائے۔ ہم لوگوں نے 3 مارچ اس لیے بھی ہے کہ پورے مہاراشٹر میں فروری کے مہینے میں کسی نہ کسی اضلاع میں اتوار کو یونانی ڈے کا پروگرام منعقد کیا جاتا ہے اور ایک ہی دن دو تین جگہ پروگرام منعقد کیے جاتے ہیں تو ہمارا پروگرام ان کے ساتھ کو سائیڈ نہ ہوتا کہ بھی پریکٹیشنرز کو بھی پروگرام میں شامل ہونے کا موقع ملے، اور بھی پروگرام کامیاب ہو۔ اور اعلی عہدے داران کو یونانی کی یونٹی کا بڑا پلیسج جائے۔ ہم بھی یونانی گریجویٹ (پریشرز، ٹیچرز، اسٹوڈنٹ اور فرمائینی) سے مؤدبانہ گزارش کرتے ہیں کہ اس پروگرام میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور تا کہ ہم بہتر سے بہتر انتظام کر سکیں۔ forms.gle/QPeS5XuYBWzbcf7P7:https اس لنک پر اپنے اپ کو رجسٹرڈ کرائیں۔ ایوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (ABDM) کے ہیلتھ پروفیشنل رجسٹری HPR کا رجسٹریشن 3 مارچ کو یونانی ڈے ہیں۔ ڈاکٹر زبیر شیخ نے تفصیلی خطاب میں مزید کہا کہ ایوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (ABDM) منٹری او ہیلتھ گورنمنٹ اف انڈیا کی NHA نیشنل ہیلتھ اتھارٹی کے تحت پورے ملک میں لاگو کر دیا جا رہا ہے۔ جو کہ بھارت کے ہر شہری اور میڈیکل پریکٹیشنر کے لیے اہمیت اور افادیت کا حامل ہے۔ منسٹری آف ایوش کی نیشنل کمیشن اور ائل بین مسلم اف میڈلین NCISM پورے ملک ایوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن کی۔ HPR ہیلتھ پریش رجسٹری HFR ہیلتھ فیملی رجڑی Heal in India ہیل اللہ یا۔ Heal by India ہیل با انڈیا کے پروگرام کو بھی ایوش پریلغشنر ٹیچر اور پوسٹ گریجویٹ اسٹوڈنٹ میں اس کی افادیت اور معلومات اور رجسٹریشن کا پروگرام منعقد کروا رہی ہے۔ اس سلسلے میں NCISM کی بورڈ ان اتھکس ورجسٹریش BOER کے عہدے داران و کارکستان اور MCIM عہدے داران و کارکنان 3 مارچ 24 کو امپا کی سلور بلی فنکشن و یونانی ڈے، میں بھی پریکٹیشنر اس کی مفصل معلومات اور فوائد پر معلومات دیں گے۔ HPR کا اچ پی از کار جسٹریشن کروائیں گے۔ ہم بھی پریکٹیشنر اور PG سٹوڈنٹس سے مودبانہ گزارش کرتے ہیں کہ اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنا ای پی ار HPR رجسٹریشن کروالیں۔ تین مارچ کے یونانی ڈے کے پروگرام میں جب ائیں گے تو اپنا وہ موبائل ساتھ لائیں جو کہ آپ کے ادھار کارڈ سے لنگ ہو اور ساتھ میں اپنے موبائل میں۔ 1- ڈگری سرٹیفکیٹ کی کاپی 25mb - رجسٹریشن سرٹیفکیٹ کی کاپی 35mb - ادھار کارڈ کی کاپی 5mb میلو کر کے لیے ائیں۔ (یا زیروس کاپی لائیں) یہ کارکستان اپ کے موبائل سے اسانی سے کروادیں گے یا اپنے لیپ ٹاپ سے HPR اچ پی اور جسٹریشن کروا کے دیں گے۔

مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک کے موضوع پر دوروزہ قومی کانفرنس

حیدرآباد، 4 مارچ (پریس نوٹ) 29 فروری 2024 کو "مستقبل کی تشکیل سال 2047 تک" کے موضوع پر دو روزہ قومی کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ افتتاحی سیشن کے بعد، پروفیسر ایم جگدیش کمار اور شعبہ تعلیم وتربیت کے اساتذہ اور طلبہ کے ساتھ تبادلہ خیال کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر طلبہ نے تعلیمی میدان سے متعلق کئی اہم موضوعات پر پروفیسر ایم جگدیش کمار سے سوالات کیے جس کے انہوں نے تشفی بخش جوابات دیے۔ ساتھ ہی 4 تکنیکی سیشن منعقد کیے گئے جن میں سے ہر ایک کی صدارت ممتاز ماہرین تعلیم پروفیسر رام کرشنا، پروفیسر انورادھا، پروفیسر مشتاق احمد پٹیل، اور پروفیسر مدھوسدھن نے کی۔ ڈاکٹر سید امان عبید، ڈاکٹر ثمینہ باسو، ڈاکٹر نوشاد حسین، اور ڈاکٹر شیخ شبیر شیخ وسیم نے ان سیشنز کو کوآرڈینیٹ کیا۔ ان سیشنز نے تعلیم کے مستقبل کی تشکیل کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ یکم مارچ 2024 کانفرنس کے دوسرے دن پروفیسر امرتھ جی کمار، پروفیسر گھنٹہ رمیش، پروفیسر ایم ٹی وی ناگراجو، اور پروفیسر ٹی مرونالنی کی صدارت میں چار تکنیکی سیشنز ہوئے۔ ڈاکٹر رفیع محمد، ڈاکٹر محمد اطہر، ڈاکٹر اشرف نواز، اور ڈاکٹر اشوانی نے ان سیشنز کو کوآرڈینیٹ کیا، ان سیشنز میں تعلیم میں اختراعی طریقوں اور ابھرتے ہوئے رجحانات پر توجہ مرکوز کی گئی۔ "اساتذہ کی تعلیم میں اصلاحات اور اختراعات: آگے کی سمت" کے موضوع پر ایک پینل ڈسکشن نے کانفرنس کو مزید تقویت بخشی۔ پروفیسر امرتھ جی کمار، پروفیسر سری نواسا راؤ، پروفیسر ٹی مرونالینی، پروفیسر راما کونڈاپلی، پروفیسر وینکیا، پروفیسر گھنٹہ رمیش، اور پروفیسر صدیقی محمد محمود جیسی معروف شخصیات سمیت پینلسٹ نے بصیرت انگیز اور قابل غور سفارشات پیش کیں۔ پروفیسر امرتھ جی کمار، پروفیسر، سینٹرل یونیورسٹی آف کیرالہ، نے استادالاساتذہ کے لیے تخلیقی صلاحیتوں کی اہمیت پر زور دیا، پروفیسر ٹی مرونالنی، پروفیسر، شعبہ تعلیم، عثمانیہ یونیورسٹی، نے وژن دستاویز 2047 اور تدریس کے معیار کو بحال کرنے اور یقینی بنانے کی حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کیا۔ پروفیسر وینکیا، سابق مشیر، ڈی ڈی ای، مانو، نے آن لائن لرننگ کی طرف مثالی تبدیلی میں اساتذہ کے بدلتے ہوئے کردار اور آن لائن فاصلاتی تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پروفیسر گھنٹہ رمیش، مشیر، ڈی ڈی ای نے تدریسی پیشے کی شرافت پر زور دیا۔ پروفیسر راما کونڈاپلی، پریکٹس کے پروفیسر، نے تعلیم 5.0 کے تناظر میں معیاری تعلیم کی اہمیت پر روشنی ڈالی، اساتذہ کی ذاتی اور پیشہ ورانہ ترقی کے لیے خود کو بااختیار بنانے اور خودمختاری پر زور دیا اور پروفیسر صدیقی محمد محمود، پروفیسر اورنے اساتذہ کے معلمین کے لیے تدریسی مشق اور مسلسل پیشہ ورانہ ترقی کی اہمیت پر زور دیا۔ پروفیسر ایم ونجا نے نوٹ کیا کہ پینل ڈسکشن نے اساتذہ کی تعلیم میں درپیش چیلنجز اور ان کے حل سے نمٹنے کے لیے بصیرت انگیز تجاویز فراہم کیں۔ کانفرنس کا اختتام ایک اختتامی سیشن کے ساتھ ہوا جس میں پروفیسر ایم ونجا نے صدارتی خطاب کیا اور پروفیسر اشتیاق احمد، رجسٹرار، پروفیسر شگفتہ شاہین، پروفیسر صدیقی محمد محمود، جنہوں نے اختتامی خطاب پیش کیا۔ پروفیسر شاہین الطاف شیخ، صدر شعبہ تعلیم وتربیت، نے دوروزہ قومی کانفرنس کا ایک وسیع جائزہ پیش کیا جس میں آپ نے بتایا کے جملہ 8 تکنیکی سیشنز میں 130 تحقیقی مقالے پیش کیے گئے۔ پروفیسر محمد مشاہد نے اختتامی سیشن میں شرکاء کا خیر مقدم کیا اور پروفیسر وقار النسا، شعبہ تعلیم وتربیت، نے اظہار تشکر کیا۔ تمام شرکاء میں اسناد کی تقسیم کی گئی اور قومی ترانے کے ساتھ اس کا اختتام ہوا۔ ڈاکٹر وی ایس سومی نے افتتاحی سیشن کی نظامت کی جبکہ اختتامی سیشن کی کاروائی ڈاکٹر اشرف نواز نے چلائی۔ اس دوروزہ قومی کانفرنس کے کنونیر پروفیسر ایم ونجا اور کو کنونیر پروفیسر شاہین الطاف شیخ، آرگنائزنگ سکریٹریز ڈاکٹر اشونی اور ڈاکٹر وی ایس۔ سمی نے کانفرنس کے بخوبی انعقاد میں اپنی باکمال صلاحیتوں کا مظاہرہ کیا۔ دو روزہ کانفرنس نے نہ صرف علم کی ترسیل میں سہولت فراہم کی بلکہ بامعنی تعاون کو بھی فروغ دیا اور 2047 میں تعلیم کے روشن مستقبل کی تشکیل کے لیے ایک بصیرت فراہم کی۔

رفاہ ملٹی پرپز فاؤنڈیشن کی جانب سے ایک روزہ ترغیبی وتعلیمی سیمینار کا انعقاد

اکولہ: 4 مارچ (ڈاکٹر ذاکر نعمانی) اکولہ شہر کی تعلیمی تنظیم رفاہ ملٹی پرپز فاؤنڈیشن کی جانب سے ایک روزہ ترغیبی وتعلیمی سیمینار کا انعقاد آوٹ فائل کے ملّت کیمپس کے وسیع و عریض ہال میں کیا گیا۔ صدارت سرفراز نواز خان نے فرمائی۔ جب کہ جرمنی سے تشریف لائے حبیب بخروش (ماسٹرز انجینیئرنگ میکینکل) اور آکولہ کے فیصل خان (زیر تعلیم انجینئرنگ ماسٹرز ڈگری جرمنی) رضوان کپور، ڈاکٹر محسن امین، معین گوہر، امین خان لودھی، ڈاکٹر عروبہ بطور مہمان خصوصی موجود رہے۔ ابتدائی کلمات رفا فاؤنڈیشن کے صدر نعیم فراز نے موثر انداز میں بیان کیے بعد ازاں حبیب بخروش اور فیصل خان کا اعزاز کیا گیا۔ اس کے بعد حبیب بخروش نے اپنے تعلیمی سفر کی تجربات پیش کرتے ہوئے کہا کہ اگر آپ کے ابتدائی تعلیمی نتائج اطمینان بخش نہ بھی ہوں لیکن اگر آپ زندگی میں کچھ حاصل کرنا چاہتے ہیں تو تہیہ کریں سچی محنت اور لگن کے ساتھ آپ خود میں بڑی تبدیلی لا سکتے ہیں اللہ پر یقین کامل رکھ کر صبر شکر اور دعا کے ساتھ محنت جاری رکھیں۔ اللہ بہتر صلہ ضرور دے گا۔ حبیب بخروش اور فیصل خان کی حوصلہ مندر رہنمائی سے طلبہ مستفید ہوئے۔ اخیر میں ملت ہائی اسکول کے صدر سرفراز نواز خان کے خطبہ صدارت پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔ نظامت کے فرائض ساحر آفتاب نے انجام دیے۔ واضح ہو کہ اس سیمینار کا طلبا کی تعلیمی وترغیبی رہنمائی کے لیے انعقاد کیا گیا۔ جس میں کثیر تعداد میں طلبہ شریک ہوئے۔

لوہ گڑھ پونے میں حضرت بندگی میاں شاہ نعمت رضی اللہ عنہ کا

خرافات وبدعات سے پاک بہر عام وعرس شریف کا اختتام

پونے: 4 مارچ (محمد مسلم کبیر) خلیفۃ اللہ، امامنا حضرت سید محمد مہدی موعود علیہ السلام کے خلیفہ سوم حضرت بندگی میاں شاہ نعمتؓ 510ویں بہر عام اور عرس نہایت تزک واحتشام کے ساتھ منایا گیا۔ اس عرس مبارک کی یہ خاص خوبی ہوتی ہے کہ اس دوران نہ کوئی باجا، لاؤڈ اسپیکر ہوتا ہے اور نہ ہی کسی قسم کے بدعت وخرافات اور شور وغل ہوتا ہے۔ اقطاع ہند سے ہزاروں کی تعداد میں زائرین پر پیچ پہاڑیوں سے گزر کر زیارت کے لئے آتے ہیں۔ ان ہزاروں زائرین کے طعام کا نظم "اللہ دیا" کیا جاتا ہے۔ مقراض بدعات، فاروق ولایت، حضرت بندگی میاں شاہ نعمتؓ نے اپنی زندگی میں خرافات وبدعات کو مٹانے کا کام کیا اور اللہ کے احکامات، سُنت رسول ﷺ اور فرامین امامناؑ کے مطابق زندگی گزارنے کی تلقین کی۔ اور 22 شعبان المعظم 935 ہجری کو مہا گاؤں نزد قلعہ لوہ گڑھ، پاونا نگر کل، کالونی، پونے میں آپ کی شہادت ہوئی۔ کل بعد نماز عشا پیر ومرشد حضرت مولانا سیّد محمود شاہد میاں صاحب قبلہ (جانشین دائرہ حضرت میاں سیّد محمد غازی سالار گروہ، مینڈرگی) کے دست مبارک بہر عام کا ناریزہ تقسیم ہوا اور صبح حضرت بندگی میاں شاہ نعمتؓ کی اجتماعی زیارت کی گئی۔ جس میں ہزاروں عقیدتمندوں نے شرکت کی۔ علاوہ ازیں بہر عام وعرس مبارک میں، مہاراشٹر، کرناٹک، حیدرآباد اور گجرات اور دیگر ریاستوں سے بھی حضرات مرشدین کرام بھی اس موقع پر شریک رہے۔ اور حضرت بندگی میاں شاہ نعمتؓ کی سیرت مبارکہ سے عقیدت مندوں کو واقف کرایا۔

بزمِ ایوانِ غزل کا عظیم الشان طرحی مشاعرہ منعقد

سعادت گنج، بارہ بنکی: 4 فروری (پریس ریلیز) سعادت گنج کی ادبی تنظیم "بزمِ ایوانِ غزل" کے زیرِ اہتمام آئیڈیل انٹر کالج محمد پور باہوں سعادت گنج کے وسیع ہال میں طرحی مشاعرے کا انعقاد ہوا اس عظیم الشان مشاعرے کی صدارت کے فرائض اسلم سید نپوری نے انجام فرمائے اور نظامت کی ذمہ داری بیڈھب بارہ بنکوی نے نبھائی مشاعرے کا آغاز مشتاق بزمی نے نعتِ نبیٔ اکرم ﷺ سے کیا اس کے بعد دیے گئے مصرع طرح "جا رہا ہے تو کہاں مجھ کو اکیلا چھوڑ کر" پر باقاعدہ طرحی مشاعرے کی ابتداء ہوئی مشاعرہ بہت ہی زیادہ کامیاب رہا بہت زیادہ پسند کئے جانے والے کچھ اشعار کا انتخاب پیش خدمت ہے ملاحظہ فرمائیں۔

کب کہا میں نے سدا دنیا میں رہنا ہے مجھے
جاؤں گا لیکن صداقت کا اجالا چھوڑ کر

اسلم سیدنپوری

ریل میں پاکٹ کٹی بس سے کبھی جھولا اٹھا
جب سفر میں نے کیا ہے یارو جمعہ چھوڑ کر

بیڈھب بارہ بنکوی

کس قدر بد بخت ہے میری یتیمی دیکھ لو
مر گیا ایمان میرا مجھ کو زندہ چھوڑ کر

ذکی طارق بارہ بنکوی

ساتھ جینے اور مرنے کی قسم کھانے کے بعد
جا رہا ہے تو کہاں مجھ کو اکیلا چھوڑ کر

عدیل منصوری

اب بفضلِ رب مرا ہر کام بنتا جائے گا
کر لیا اس کا بھروسہ ہر سہارا چھوڑ کر

مشتاق بزمی

اوج ملتا ہے کبھی ہر اک سہارا چھوڑ کر
کیا ہوا جو وہ گیا مجھ کو اکیلا چھوڑ کر

نازش بارہ بنکوی

دیکھنا ہی جب عبادت ہے اسے اے دوستو
کون پھر دیکھے گا دنیا اس کا چہرہ چھوڑ کر

راشد رفیق

وقت آیا جان دے دیں گے وطن تیرے لئے
ہم نہ جائیں گے کہیں بھی یہ ترنگا چھوڑ کر

مصباح رحمانی

ان پرندوں کی وفا پر ہم کریں کیسے یقیں
صبح ہوتے جو چلے جائیں بسیرا چھوڑ کر

سحر ایوبی

بن گئی ہے گمرہی میرا مقدر دوستو
میں بھٹکتا پھر رہا ہوں ان کا رستہ چھوڑ کر

حافظ ارشد عمیر صفدر گنجوی

ان شعراء کے علاوہ اظہار حیات، صغیر قاسمی، طالب نور اور ابو اسامہ وغیرہ نے بھی اپنا اپنا طرحی کلام پیش کیا اور سامعین میں سیٹھ ارشاد انصاری، ماسٹر محمد شعیب (پرنسپل فیضان العلوم انٹر کالج، ماسٹر محمد وسیم، ماسٹر محمد قسیم، ماسٹر محمد حلیم، ماسٹر محمد راشد انصاری اور محمد ندیم انصاری صاحبان کے نام بھی قابلِ ذکر ہیں۔

نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع اور ماحول دوست ہونی چاہئیں

مانو نے میں پہلی اردو بین الاقوامی سائنس کانفرنس سے حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی اور مانو کے وائس چانسلرس کا خطاب

حیدرآباد، 4 مارچ (پریس نوٹ) نئی ایجادات انسانی ضروریات کے تابع ہونی چاہئیں۔ کیونکہ ہم نے اندھی ترقی کی دوڑ میں ماحولیات کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر سید عین الحسن، وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نے کیا۔ وہ آج مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی میں منعقدہ پہلی بین الاقوامی سائنس کانفرنس 2024 کے افتتاحی اجلاس میں کیا۔ "سائنس پائیدار مستقبل کے لیے" کے زیر عنوان کانفرنس کا انعقاد عمل میں آیا۔ پروفیسر حسن نے کہا کہ نوجوان نسل کو صرف سائنس کی جانب ہی نہیں بلکہ سماجی علوم کی اہمیت سے بھی واقف کروانا چاہیے۔ تاکہ وہ سائنس کا استعمال بھی سماجی ذمہ داریوں احساس کے ساتھ کریں۔ پروفیسر سید عین الحسن نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ سائنس کانفرنس میں 23 اسکولوں کے طلبہ کی جانب سے 150 سائنس ماڈلس پیش کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اردو یونیورسٹی کے پلیٹ فارم سے اردو میں سائنسی علوم کے فروغ کے لیے دوررس اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ پروفیسر باسوتکر جگدیشور راؤ جو حیدرآباد سنٹرل یونیورسٹی کے وائس چانسلر ہیں اس کانفرنس میں بطورِ مہمانِ خصوصی موجود تھے۔ اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے پروفیسر جگدیشور راؤ نے کہا کہ معاشی ترقی اگر صرف کل قومی پیداوار میں اضافہ کے لیے مرکوز ہو تو ایسی ترقی ماحولیاتی نظام اور توازن کے لیے نقصاندہ ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ بنی نوع انسان نے اپنی ذاتی مفادات کی تکمیل کے لیے اپنے اطراف واکناف کے ماحول کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ پروفیسر جگدیشور راؤ کے مطابق ماحولیاتی نقصان کے پس منظر میں حاصل کی جانے والی ترقی بے معنی ہے۔ انہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی نہ صرف خواتین کو سائنس کے میدان میں آگے بڑھنے کے لیے ایک پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے بلکہ طلبہ میں بھی پائیدار دیرپا ترقی کے اہداف کے متعلق شعور بیداری کا بھی کام کر رہی ہے۔ پروفیسر احمد کمال، بٹس پلانی، حیدرآباد کے سینئر ایمریٹس ہیں۔ انہیں اس بین الاقوامی سائنس کانفرنس میں بطور سرپرست اعلیٰ مدعو کیا گیا تھا۔ اپنے کلیدی خطبہ میں پروفیسر احمد کمال نے کہا کہ آج کے دور میں انسانوں نے اپنے علاج معالجہ کے لیے ترقی کے بہت سارے وسائل اکٹھا کر لیے لیکن یہی وسائل، ماحول اور ماحولیات کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ اس حوالے سے انہوں نے آئی ڈی پی ایل، بالانگر، حیدرآباد کی مثال دی۔ اس ادویہ ساز کمپنی کی جانب سے جو صنعتی فضلہ تھا وہ حسین ساگر میں بہایا جاتا تھا جس کے سبب اس تالاب کا پانی استعمال کے قابل نہ رہا اور اس کی آبی زندگی ختم ہو کر رہ گئی۔ لیکن آج ماحولیات کے تحفظ کے حوالے سے کافی قوانین بھی بن گئے ہیں اور صورت حال بھی تبدیل ہوئی ہے۔ اب اس بات کا خاص طور پر خیال رکھا جا رہا ہے کہ ادویہ سازی کی صنعت ہو یا کوئی اور صنعتی فضلے کو مناسب طور پر ٹھکانے لگانا اور ماحولیات کو ہونے والے نقصانات کو کم سے کم کرنا پہلی ترجیح قرار پایا ہے۔ قبل ازیں پروگرام کے آغاز میں ڈین اسکول آف سائنس پروفیسر سلمان احمد خان نے بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے سبھی مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ کانفرنس کے کنوینر ڈاکٹر سید صلاح الدین نے پہلی بین الاقوامی اردو سائنس کانفرنس کے اغراض ومقاصد بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس کانفرنس میں اسکولی طلبہ کو بھی خاص طور پر حصہ دار بنایا گیا ہے تاکہ یہ طلبہ آگے چل کر صحت مند، ماحول دوست، دیرپا ترقی کے اہداف حاصل کرنے کے لیے سنجیدگی سے کام کریں۔ کانفرنس میں جن 23 اسکولوں کے طلبہ نے شرکت کی ان میں سے بہترین پراجیکٹس کو انعامات اور اسناد سے بھی نوازا گیا۔ اس کانفرنس میں بین الاقوامی شرکاء بھی آن لائن شریک تھے جنہوں نے کانفرنس کے موضوع پر اپنے مقالہ جات پیش کیے۔

آئی ایم ایف نے پاکستان کو مختلف مصنوعات پر 18 فیصد جی ایس ٹی لگانے کی تاکید کی

اسلام آباد۔ 4 مارچ۔ ایم این این۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) نے ایف بی آر کو سفارش کی ہے کہ وہ کئی درجن اشیاء کو 18 فیصد کے جنرل سیلز ٹیکس کے اسٹینڈرڈ ریٹ میں لائے، جن میں غیر پراسیس شدہ خوراک، اسٹیشنری کی اشیاء، ادویات، پی او ایل مصنوعات اور دیگر شامل ہیں۔ آئی ایم ایف نے اندازہ لگایا ہے کہ جی ایس ٹی کی شرحوں کو معقول بنانے سے مجموعی ملکی پیداوار (جی ڈی پی) کا 3.1 فیصد محصول حاصل ہو سکتا ہے، جو قومی کٹی میں 300,1 بلین روپے کے برابر ہے۔ تاہم، آئی ایم ایف نے اپنا اندازہ نہیں لگایا ہے کہ اگر بالواسطہ ٹیکس میں اضافے کے ذریعے جی ایس ٹی کا ایسا سخت اقدام لگایا جاتا ہے، تو یہ آنے والے مہینوں اور سالوں میں مہنگائی کو کتنا بڑھا دے گا۔ آئی ایم ایف کی سفارشات میں پانچویں شیڈول کو ختم کرنے، چھٹے شیڈول کی چھوٹ ختم کرنے اور سیلز ٹیکس کے آٹھویں شیڈول کے تحت ٹیکس کی کم کردہ شرح کو ختم کرنے پر روشنی ڈالی گئی۔ آئی ایم ایف پانچویں شیڈول کے تحت تمام زیرو ریٹنگز کو ختم کرنے کے لیے کہہ رہا ہے سوائے ایکسپورٹ شدہ اشیا کے، چھٹے شیڈول کے تحت چھوٹ کو صرف رہائشی املاک کی فراہمی تک محدود کریں (پہلی فروخت کے علاوہ (اور باقی تمام اشیا کو جی ایس ٹی کی معیاری شرح پر لایا جائے۔ آئی ایم ایف نے آٹھویں شیڈول کے تحت کم کردہ نرخوں کو ہٹانے اور تمام اشیا کو معیاری جی ایس ٹی کی شرح پر لانے کے لیے بھی کہا ہے، سوائے چند ضروری اشیاء جیسے کہ کھانے پینے کی اشیا اور ضروری تعلیم اور صحت کی اشیاء، پر 10 فیصد کی واحد کم شرح پر ٹیکس عائد کیا جائے۔ مجموعی طور پر، آئی ایم ایف نے تعمیل سے متعلق تمام تحریف آمیز ٹیکس پالیسی کی تبدیلیوں کو ہٹانے کو کہا ہے جس میں کم از کم ٹیکسوں اور اضافی ٹیکسوں کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ نویں اور دسویں شیڈول کو ہٹانا بھی شامل ہے۔ جی ایس ٹی کو معقول بنانے پر، آئی ایم ایف نے ایکسپورٹ کے علاوہ پانچویں شیڈول کے تحت تمام زیرو ریٹنگز کو ختم کرنے کی سفارش کی ہے۔ اس نے دیگر تمام اشیاء کو جی ایس ٹی کی معیاری شرح پر لانے کو کہا، جو اس وقت 18 فیصد ہے۔ پانچویں شیڈول کے تحت، زیرو ریٹنگ والے آئٹمز میں سفارت کاروں، سفارتی مشنوں، مراعات یافتہ افراد اور مراعات یافتہ اداروں کو سپلائی شامل ہو سکتی ہے، جو مختلف ایکٹ، احکامات، قواعد، ضوابط اور معاہدوں کے تحت آتے ہیں جو پارلیمنٹ کے ذریعے منظور کیے جاتے ہیں یا حکومت کی طرف سے جاری کیے جاتے ہیں۔ آئی ایم ایف سفارش کرتا ہے کہ چھٹے شیڈول کے تحت چھوٹ کو صرف رہائشی املاک کی فراہمی تک محدود کیا جائے (سوائے پہلی فروخت کے (اور باقی تمام سامان کو جی ایس ٹی کی معیاری شرح پر لایا جائے۔ چھٹے شیڈول میں، جو زیر غور ہے، اس میں افغانستان سے درآمد کی جانے والی خوردنی سبزیاں شامل ہیں جن میں جڑیں اور کند، آلو اور پیاز، تازہ، منجمد یا محفوظ کیا گیا، دالیں، افغانستان سے درآمد شدہ پھل، سیب، سرخ مرچوں کو چھوڑ کر جو برانڈ ناموں سے فروخت ہوتے ہیں۔

ایک گمنام نائک کی ان کہی کہانی پرائم ویڈیو نے اپنی آنے والی اوریجنل فلم، اے وطن میرے وطن کا دلچسپ ٹریلر جاری کیا

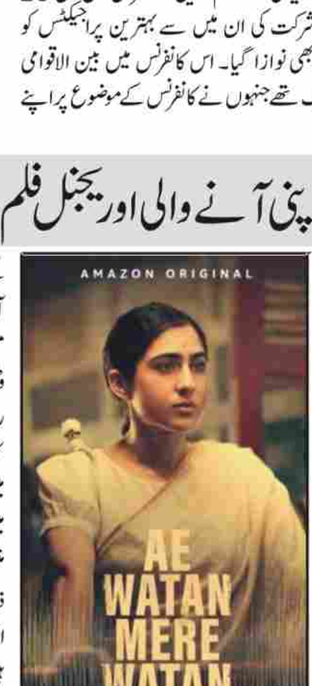

ممبئی، 4 0 مارچ (ایم ملک) پرائم ویڈیو، ہندوستان کی سب سے پسندیدہ تفریحی جگہ، نے آج اپنی آنے والی ایمیزون اوریجنل فلم اے وطن میرے وطن کا ٹریلر جاری کیا۔ سچے واقعات سے متاثر یہ فلم 1942 کی ہندوستان چھوڑو تحریک پر مبنی ہے، جو ہندوستان کی جدوجہد آزادی کے ایک اہم باب کی کہانی بیان کرتی ہے۔ دھرمیٹک انٹرٹینمنٹ پروڈکشن کی یہ محب وطن تھرلر ڈرامہ فلم کرن جوہر، اپوروا مہتا اور سومن مشرا نے پروڈیوس کی ہے۔ کنن ائیر کی ہدایت کاری میں بننے والی اس فلم کی کہانی ائیر اور دراب فاروقی نے لکھی ہے۔ اس فلم میں سارہ علی خان مرکزی کردار ادا کر رہی ہیں جب کہ عمران ہاشمی کے ساتھ سچن کھیڈیکر، ابھے ورما، سپارش سریواستو، ایلکس او نیل اور آنند تیواری اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ اے وطن میرے وطن ہندی اور تامل، تیلگو، ملیالم اور کنڑ میں ڈبنگ کے ساتھ صرف پرائم ویڈیو پر ہندوستان کے ساتھ ساتھ دنیا کے 240 ممالک اور خطوں میں 21 مارچ کو پریمئر ہونے والا ہے۔ اے وطن میرے وطن پرائم ممبرشپ میں شامل کی گئی نئی فلم ہے۔ ہندوستان میں پرائم ممبرز خریداریوں پر بچت، بہت ساری خصوصیات تک رسائی اور صرف 1499 سالانہ میں تفریح سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔ پہلے ہی فریم سے، فلم کا ٹریلر سامعین کو وقت کے ساتھ آزادی سے پہلے کے دور میں لے جاتا ہے، جیسا کہ ہم دیکھتے ہیں کہ اوشا (جس کا کردار سارہ علی خان نے ادا کیا ہے)، جو کہ بمبئی، ہندوستان کی ایک 22 سالہ کالج کی لڑکی ہے۔ ہندوستان کو آزادی حاصل کرنے میں مدد کرنے کی کوشش میں، وہ خفیہ طور پر ایک ریڈیو اسٹیشن چلاتی ہیں اور یہ ریڈیو اسٹیشن ہندوستان چھوڑو تحریک کے لیے ایندھن کا سب سے بڑا ذریعہ بنتا ہے۔ ان کے کردار کے ذریعے، فلم کے ٹریلر میں ملک کے نوجوانوں کی ہمت، ان کی قربانیوں اور ہندوستان کی جدوجہد آزادی کے دوران مشکلات کا سامنا کرنے کی صلاحیت کو اجاگر کیا گیا ہے۔ اس موقع پر اداکارہ سارہ علی خان کا کہنا تھا کہ 'اے وطن میرے وطن میں اتنا طاقتور کردار ادا کرنا میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ میں خوش قسمت ہوں کہ مجھے یہ کردار ادا کرنے کا موقع ملا، جس کے لیے میں نے چیزوں کو اس کے نقطہ نظر سے دیکھنے اور سمجھنے کی کوشش کی کہ کون سی چیز اس کی حوصلہ افزائی کرتی ہے اور اس کے حوصلے بلند کرتی ہے۔ یہ فلم ہمیں لاتعداد گمنام ہیروز کی قربانیوں کی یاد دلاتی ہے، اور انسانی جذبے اور ہمت کی بھی مثال دیتی ہے۔ میں ڈائریکٹر کنن آئیر، دھرمٹک انٹرٹینمنٹ اور پرائم ویڈیو کی ٹیم کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے اس فلمی سفر کا حصہ بننے کا موقع دیا۔ 'اے وطن میرے وطن' ان جذبات کی کہانی ہے جو ہمارے ملک بالخصوص نوجوانوں کے دلوں میں بستے ہیں اور اب میں بے صبری سے 21 مارچ کا انتظار کر رہا ہوں جب یہ کہانی پوری دنیا کے ناظرین تک پہنچے گی۔" اپنے آغاز سے ہی، اے وطن میرے وطن ایک فلم ساز کے طور پر میرے لیے ایک گہرا افزودہ اور تبدیلی کا تجربہ رہا ہے۔ "تاریخی واقعات سے متاثر ہوتے ہوئے، یہ فلم ان گمنام ہیروز کو خراج تحسین ہے جن کی غیر معمولی بہادری نے ہمارے ملک کی تاریخ کو تشکیل دیا،" ہدایت کار کنن آئیر نے کہا۔ "باریک تحقیق، پرجوش کہانی سنانے اور برسوں کی لگن کے ذریعے، ہم نے ہندوستان کی جدوجہد آزادی کی روح اور اس کے لوگوں کی لچک کو مستند طور پر پکڑنے کی کوشش کی ہے۔ اے وطن میرے وطن محبت کی محنت اور ایک گہری روح پرور کہانی ہے، جسے سارہ کی غیر معمولی کارکردگی نے مزید تقویت بخشی ہے جو کردار میں گہرائی، باریک بینی اور صداقت لاتی ہے۔ میں 21 مارچ کو پرائم ویڈیو پر فلم کے پریمیئر کا منتظر ہوں، اور مجھے امید ہے کہ اس فلم کے ذریعے ہم نئی نسل کو آزادی، اتحاد اور حوصلے کی اقدار کی پاسداری کرنے کی ترغیب دے سکتے ہیں جو ہمارے ملک کی شناخت ہیں۔ آیئے تعریف کرتے ہیں۔" اداکار عمران ہاشمی نے کہا، "اے وطن میرے وطن ہندوستان کی آزادی کی لڑائی کی ایک دل کو چھو لینے والی کہانی ہے، جسے شاید لوگ جانتے ہوں۔ یہ ان تمام فلموں سے مختلف ہے جن میں میں نے اب تک کام کیا ہے۔ یہ میرے لیے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ مجھے ہندوستان کی جدوجہد آزادی کے دوران ایک سیاست دان کا کردار ادا کرنے کا موقع ملا۔ کنن کے ساتھ یہ میری دوسری فلم ہے، جس نے اس جذبات پر مبنی کہانی کے جوہر کو سکرین پر خوبصورتی سے کھینچا ہے۔ سارہ کے ساتھ بھی یہ میری پہلی فلم ہے جو یقیناً اپنی زبردست اداکاری سے ناظرین کو حیران کر دے گی۔ مجھے خوشی ہے کہ ایسی دل کو چھو لینے والی کہانی پرائم ویڈیو کے ذریعے پوری دنیا کے ناظرین تک پہنچے گی۔

آئیٹا اکولہ کا برین اسٹورمنگ سیشن

اساتذہ خود کو ملازم نہیں بلکہ خادم سمجھے: شاہد لطیف

ممبئی/اکولہ: 4/مارچ (پریس ریلیز) آل انڈیا آئیڈیل ٹیچرس اسوسی ایشن (آئیٹا) اکولہ یونٹ کی جانب سے بروز اتوار ۲۵ فروری 2024 کو اکولہ کے ملّت تعلیمی کیمپس میں اساتذہ اور تعلیمی شخصیات کے لیے ایک برین اسٹورمنگ سیشن رکھا گیا، اس میں ممبئی سے تشریف لائے روزنامہ انقلاب کے چیف ایڈیٹر شاہد لطیف مہمان خصوصی کے طور پر شریک تھے۔ ملّت تعلیمی کیمپس کے ڈائریکٹر سرفراز نواز، آئیٹا مہاراشٹر کے صدر سید شریف، محمد فاضل سر، ریاض خان سر اور فاروق خان سر نے اساتذہ کی رہنمائی کی۔ انجم السحر سر کی تلاوت قرآن پاک سے پروگرام کا آغاز ہوا۔ آئیٹا اکولہ کے ضلعی صدر محمد عارف سر نے آئیٹا کا مختصر تعارف پیش کیا۔ سید اسماعیل سر جوائنٹ سکریٹری آئیٹا مہاراشٹر نے افتتاحی کلمات پیش کرتے ہوئے پروگرام کی غرض و غایت پر گہرائی سے روشنی ڈالی۔ روزنامہ انقلاب کے مدیر اعلیٰ شاہد لطیف سر نے اپنے صدارتی خطبے میں اساتذہ کو یہ احساس دلایا کہ وہ درس وتدریس کو ملازمت نہ سمجھے بلکہ خدمت سمجھے اور پھر خدمت میں بھی خلوص پیدا کرے تو دنیا کے ساتھ ساتھ آخرت بھی سنور سکتی ہے۔ مسعود حسین سر کے شکریہ کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ مشہور شاعر عرفان انجم نے اپنے مسحور کن لہجے میں نظامت کی اور سامعین کا دل جیت لیا اس خصوصی موقع پر کثیر تعداد میں لوگ شریک تھے۔

شیواجی نگر کے انڈسٹریل ایئریا میں
15 دوکانوں میں مہیب آتشزدگی

ناندیڑ:4/ مارچ۔ ا(ورق تازہ نیوز) شہر کے شیواجی نگر علاقے کے انڈسٹریل ایریا میں واقع فرنیچر کی دوکانوں میں کل رات دیر گئے آگ لگنے سے پندرہ سے زائد دوکانیں جل کر خاکستر ہوئی ہیں۔اس بارے میں مختصر تفصیل یوں ہیکہ کل رات دو بجے شیواجی نگر علاقے میں واقع انڈسٹریل ایریا میں لکڑی کے کارخانہ ہیں جہاں پر فرنیچر اور دیگر سامان تیار کیا جاتا ہے۔ جیسے ہی رات کے وقت آگ لگنے کی اطلاع دوکانداروں کو ملی وہ اپنی دوکانوں پر پہنچ گئے۔ فائر بریگیڈ عملے کو اطلاع دی گئی۔ایک اطلاع کے مطابق تقریبا پندرہ دوکانیں جل گئی ہیں جس میں لاکھوں روپوں کا مالی نقصان ہوا ہے۔اس آتشزدگی کی وجوہات کا علم نہیں ہوسکا۔

انشائیوں کے مجموعے ”مسرتوں کے قافلے“ کو انعام
آج ناندیڑ میں اقبال مجید اللہ کی تہنیتی تقریب

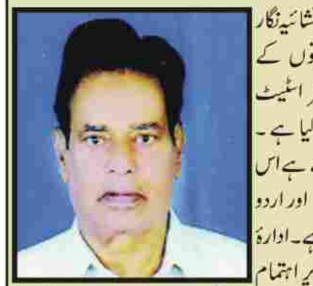

ناندیڑ:4/مارچ (ورق تازہ نیوز) معروف انشائیہ نگار اور ادیب اقبال مجید اللہ کی تصنیف ’مسرتوں کے قافلے‘ (انشائیوں کا مجموعہ) کو مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ساہتیہ اکادمی نے انعام کے لیے منتخب کیا ہے۔ مصنف کا تعلق مراٹھواڑہ کے شہر پربھنی سے ہے اس لیے مراٹھواڑہ کے اردو ادیبوں، شاعروں اور اردو ادب کے قارئین کے لیے یہ ایک خوش خبر ہے۔ ادارہ روزنامہ” ورق تازہ“ ناندیڑ و پربھنی کے زیر اہتمام اقبال مجید اللہ کے اعزاز میں ایک تہنیتی تقریب بروز منگل 5 مارچ 2024 کو دو پر 2:30 بجے دفتر ورق تازہ، بڑی درگاہ شریف ناندیڑ میں رکھی گئی ہے۔ اس تقریب میں مہمانان خصوصی کی تقاریر ہوں گی۔ اقبال مجید اللہ گزشتہ 30 سالوں سے لکھ رہے ہیں ان کے انشائیے اور مضامین ملک کے معروف ادبی رسائل اور اردو اخبارات میں شائع ہوتے رہتے ہیں۔ وہ ابتدا میں ادب میں ترقی پسند رجحان سے کافی متاثر تھے ان کے ہم عصر شاعروں اور نثر نگاروں میں مرحوم سہیل احمد رضوی، مرحوم امداد اللہ بیگ اشعر، مرحوم ابراہیم اختر کے علاوہ بقید حیات فنکاروں میں پروفیسر میر تراب علی، ڈاکٹر سلیم محی الدین، محمد تقی اور دیگر کا شمار ہوتا ہے۔ اس طرح کا پریس نوٹ ورق تازہ کے ایڈیٹر محمد نقی شاداب نے جاری کیا ہے۔

سڑک حادثہ میں قدیم شہر کے چار نوجوانوں کی موت
تلجا پور جاتے ہوئے لاتور-ناندیڑ قومی شاہراہ پر خوفناک حادثہ

ناندیڑ / لاتور : 4/ مارچ۔(ورق تازہ نیوز) لاتور-ناندیڑ قومی شاہراہ پر ایک خوفناک حادثہ اس وقت پیش آیا جب ایک تیز رفتار کار نے گنے کے ٹریکٹر کو پیچھے سے ٹکر مار دی۔ اس حادثے میں ناندیڑ کے چار نوجوان کی موت ہوگئی۔ ایک شخص شدید زخمی ہے۔ یہ خوفناک حادثہ اتوار 3/ مارچ کی علی الصبح دیودرشن کے لیے تلجا پور جاتے ہوئے اشٹا موڑ اور مہلنگرا پٹی کے درمیان پیش آیا۔ تمام مرنے والے ناندیڑ شہر کے صرافہ اور ہولی علاقوں کے رہنے والے ہیں۔ ناندیڑ کے پانچ نوجوان ایم۔ایچ۔26 ب۔سی۔کار نمبر 8286 میں تلجا پور جا رہے تھے۔لاتور-ناندیڑ شاہراہ پر ایک کسان کا گنے کا ٹریکٹر اشٹا موڑ اور مہلنگرا پٹی کے درمیان کھڑا تھا۔ اس وقت تیز رفتاری سے چلنے والی کار کو سڑک کے کنارے کھڑا ٹریکٹر نظر نہیں آیا اور کار پیچھے سے ٹریکٹر سے ٹکرا گئی۔ اس خوفناک تصادم میں کار میں سوار دونوں افراد موقع پر ہی جاں بحق ہوگئے۔ دو دیگر کی علاج کے دوران موت ہوگئی۔ ایک شدید زخمی ہے اور سرکاری اسپتال میں زیر علاج ہے۔ پولیس نے بتایا کہ متوفی کے لواحقین کی شکایت کے بعد مقدمہ درج کیا جائے گا۔ کار میں سوار شیورام ہریش چندر لنکا دھائی (عمر 26) ساکن قلعہ روڈ ناندیڑ، مونو بالاجی کوتوال (عمر 27)، زمن راجا رام کٹرے (عمر 33)، کرشنا یادو رہائشی۔ ناندیڑ چل بسے اور سھم کشور لنکا دھائی۔ ناندیڑ شدید زخمی ہے۔

ناندیڑ ہوائی اڈے پر وزیر اعظم نریندر مودی کا استقبال
عادل سے ناندیڑ آمد اور چنئی بذریعہ خصوصی طیارہ روانگی، ائیر پورٹ پر شال وگلپوشی

ناندیڑ: 4/ مارچ۔(ورقِ تازہ نیوز) شری وزیر اعظم نریندر مودی آج تقریباً 2 بجے دو پہر تیلنگانہ کے عادل آباد سے گرو گووند سنگھ جی ناندیڑ ہوائی اڈے پر پہنچے۔ ہوائی اڈے پر معززین کے استقبال کے بعد وہ ایک خصوصی پرواز سے چنئی کے لیے روانہ ہوئے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے آج صبح ناگپور سے ہیلی کاپٹر کے ذریعے تلنگانہ کے عادل آباد میں جلسہ عام میں شرکت کی۔ وہ اسی ہیلی کاپٹر سے ناندیڑ ہوائی اڈے پر پہنچے۔ وہ ناندیڑ سے خصوصی پرواز کے ذریعے چنئی کے لیے روانہ ہوئے۔ ہوائی اڈے پر ریاست کے سابق وزیر اعلیٰ اور رکن اسمبلی اشوک چوہان، (رکن راجیہ سبھا) مسٹر پرتاپ راؤ پاٹل چکھلیکر (ایم پی)، مسٹر ہیمنت پاٹل، مسٹر ڈاکٹر اجیت گوپچھڑے (رکن راجیہ سبھا)، مسٹر رام پاٹل راتولیکر، تشار راٹھوڑ، مسٹر راجیش پوار، شیامندر شندے، بالاجی کلیانکر، اسپیشل انسپکٹر جنرل آف پولیس ناندیڑ زون ششی کانت مہاور کر، کلکٹر ابھجیت راوت، ضلع پولیس کے سپرنٹنڈنٹ شری کرشنا کوکاٹے اور دیگر معززین موجود تھے۔

صفاء ٹیلرنگ سنٹرس ناندیڑ میں اسناد کی تقسیم

ناندیڑ:3 مارچ (منور خان) صفا بیت المال ناندیڑ کے زیر اہتمام شہر ناندیڑ میں گزشتہ 10 سالوں سے ٹیلرنگ کی تربیت کے مراکز چلائے جارہے ہیں۔ شہر ناندیڑ کی مختلف غریب بستیوں جیسے عیدگاہ روڈ ٹائر بورڈ، ہلال نگر، فاروق نگر، دولہے شاہ رحمٰن نگر، برکت پورہ اور قدوائی نگر میں یہ مراکز قائم کیے جا چکے ہیں۔ ان ٹیلرنگ سنٹرز کے قیام کا مقصد مسلم بچیوں اور خواتین کو خود کفیل اور ہنر مند بنانا ہے۔ اب تک الحمدللہ ان مراکز سے 200 سے زائد بچیاں اور خواتین ٹیلرنگ کی تربیت حاصل کر چکی ہیں۔ آج صفا بیت المال کی جانب سے قدوائی نگر علاقے میں جاری ٹیلرنگ سینٹر سے 40 طالبات نے تربیت مکمل کی۔ اس ضمن میں ا?ج ایک مختصر سی تقریب میں علماء کرام کے ہاتھوں ان طالبات میں سند فراغت تقسیم کی گئیں۔ اس موقع پر حضرت مولانا محمد طیب صاحب ندوی، مولانا مفتی محمد ابراہیم صاحب قاسمی، مولانا محمد صدیق صاحب ندوی، حافظ محمد اسلم خان بھی موجود تھے۔

ناندیڑ سے جلد ہی
فلائٹ سروس شروع ہوگی

ناندیڑ :4/مارچ (ورق تازہ نیوز) ناندیڑ کے سری گرو گوبند سنگھ جی ہوائی اڈے کو گروتا گدی کے دور میں جدید اور توسیع دی گئی۔ اس کے بعد کئی ایئر لائنز نے ممبئی، دہلی، حیدرآباد، جے پور کے لیے فلائٹ سروس فراہم کی۔ لیکن ریلائنس کی بدانتظامی کی وجہ سے یہ ایئر لائن بند ہوگئی۔ لیکن سابق وزیر اعلی اشوک راؤ چوان کی طرف سے اس سلسلے میں مسلسل کوششیں جاری رکھی گئیں۔ اس کے نتیجے میں ناندیڑ سے جلد ہی فلائٹ سروس شروع ہونے کا امکان ہے۔

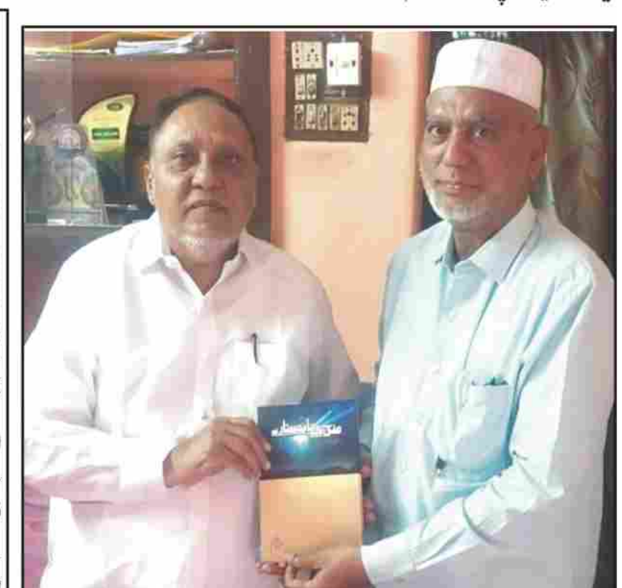

ناندیڑ: دفتر ”ورق تازہ“ واقع نزد بڑی درگاہ گاڑی پورہ میں مدیر اعلی محمد تقی اپنی تصنیف مٹی کے چاند ستارے“ جناب عبدالملک نظامی مدیر ماہنامہ رسالہ منادی نئی دہلی کو مطالعہ کیلئے پیش کرتے ہوئے۔ (تصور: ورق تازہ ناندیڑ)

ادارہ حسان بن ثابتؓ کے 160 ناظرہ خواں واساتذہ کا پرتپاک استقبال

ناندیڑ: ادارہ حسان بن ثابتؓ نصرت پور واگھی روڈ ناندیڑ کے جانب سے علاقہ واگھی روڈ، دولہے شاہ رحمٰن نگر کے مکاتب قرآنیہ میں سال 2023-2024 میں ناظرہ قرآن مکمل کرنے والے طلباء وطالبات (جن کی تعداد تقریباً 160 ہے) ان ناظرہ خواں کے اعزاز وحوصلہ افزائی میں اور ان کے اساتذہ کی بے لوث محنت اور خدمت پر استقبال واعتراف خدمت میں عظیم الشان جلسہ عام بضمن اعزاز واعتراف خدمت بتاریخ 3 مارچ 2024 صبح 9 بجے تا ظہر منعقد ہوا اس اجلاس کے سرپرستی مولانا عبدالوہاب صاحب بیتی بانی ومہتمم ادارہ ہذا نے فرمائی جب کہ مہمانانِ خصوصی کی حیثیت سے شہر ناندیڑ کے مشہور و معروف عالم دین حضرت مولانا محمد سعد عبداللہ صاحب ندوی، حضرت مولانا مفتی سید شفیع الدین صاحب قاسمی، حضرت مولانا مفتی محمد شاہد صاحب قاسمی، حضرت مولانا محمد سراج صاحب اشاعتی، جناب سدی سلیم دیشمکھ صاحب، جناب جاوید خان صاحب ودیگر دانشوران قوم وملت، معزز علماء کرام، اساتذہ مکاتب، طلباء مکاتب، سرپرستان طلباء، اور عوام الناس کثیر تعداد میں شریک رہے جلسہ کی ابتداء قران کریم کی تلاوت سے ہوئی نعتیہ کلام کے بعد مکاتب کے طلباء وطالبات نے مختصر مگر دلچسپ پروگرام پیش کیا، مولانا عبدالوحید صاحب اشاعتی نے اس اجلاس کی ضرورت اور غرض وغایت بیان فرمائی اس کے بعد حضرت مفتی سید شفیع الدین صاحب قاسمی کا پر مغز خطاب ہوا، بعدہ حضرت مولانا محمد سعد عبداللہ صاحب ندوی نے بڑی قیمتی نصیحتیں فرمائی اور فرمایا کہ اس طرح کے پروگرام موجودہ وقت کی عین ضرورت ہے جس سے طلباء مکاتب کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے آپ کے بصیرت افروز نصیحتوں ومواعظ حسنہ کے بعد آئے ہوئے مہمانانِ خصوصی کے دست مبارک سے معلمین مکاتب کی خدمت میں سند اعتراف خدمت، ایوارڈ، بیاگ، پیش کیا گیا، طلباء وطالبات کو تکمیل ناظرہ قران کریم کے اعزاز میں سند اعزازی، قران کریم، میڈل، بیاگ، سے نوازا گیا مولانا عبدالوحید صاحب اشاعتی اور غلام محمود سوداگر صاحب نے اجلاس میں شریک تمام ہی حاضرین بالخصوص مہمانان خصوصی ومدعوئین خصوصی کا پرتپاک استقبال کیا اور دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔

مولانا محمد عبدالساجد صدیقی
روحانی سرزمین اورنگ آباد کا آپ کا اپنا مقامی رابطہ حج عمرہ ٹورز کی کامیابی اور بے لوث خدمات کا 25 واں سال
रूहानी सर ज़मीन औरंगाबाद का आप का अपना मकामी राबिता हज उमराह टूर्स की कामियाबी और बे लौस खिदमात का 25वा साल
حکومت ہند سے منظور شدہ
Reg. with Govt. of India
حج 2024
₹7,75,000/-
ہماری خصوصیات
- ۳۰ سے ۳۵ دن کا روحانی سفر۔
- اورنگ آباد سے ممبئی بذریعہ بس۔
- ممبئی سے جدہ وقت پر جو فلائٹ دستیاب ہوگی۔
- جدہ سے مکہ
- اورنگ آباد سے مکہ المکرمہ پہونچنے تک کھانے کا نظم۔
- ضرورتوں سے فارغ ہونے کے بعد اجتماعی عمرہ۔
- شیئرنگ رومس۔ایک روم میں ۴،۵ لوگ رہیں گے۔
- روانگی سے ۸ دن قبل ایک روزہ تربیتی نشست۔
- روانگی اور واپسی کی تاریخ کا ۸ دن قبل اعلان۔
- مستند و مخلص تجربہ کار علماء کی رہنمائی۔
- خدمت گذار مخلص عملہ ہر وقت حجاج کی خدمت میں۔
- ۸ دن مدینہ منورہ میں قیام وطعام۔
- مدینہ منورہ کے مقدس مقامات کی زیارتیں۔
- مدینہ منورہ سے ممبئی یا جدہ سے ممبئی واپسی۔
- ہندوستانی طرز کے عمدہ اور لذیذ کھانے کا انتظام۔
हमारी खुसूसियात
- 30 से 35 दिन का रुहानी सफ़र
- औरंगाबाद से मुंबई बज़रिये बस
- मुंबई से जद्दा वक़्त पर जो फ्लाइट दस्तियाब होगी
- जद्दा से मक्का
- औरंगाबाद से मक्का अल-मुकर्रमा पहुंचने तक खाने का नज़्म
- ज़रूरतों से फ़ारिग़ होने के बाद इज्तेमाई उमराह
- शेरिंग रूमस - एक रूम में 4, 5 लोग रहेंगे
- रवानगी से 8 दिन क़बल एक रोज़ा तरबियती नशस्त
- रवानगी और वापसी की तारिख़ का 8 दिन क़बल ऐलान
- मुस्तनद व मुख्लिस तजरुबेकार उलेमाह की रहनुमाई
- खिदमत गुज़ार मुख्लिस अमला हर वक़्त हुज्जाज की खिदमत में
- 8 दिन मदीना मुनव्वरा में क़याम व तआम
- मदीना मुनव्वरा के मुक़द्दस मुक़ामात की ज़ियारत
- मदीना मुनव्वरा से मुंबई या जद्दा से मुंबई वापसी
- हिंदुस्तानी तर्ज़ के उम्दा और लज़ीज़ खाने का इंतेज़ाम
जुमलाअख़राजात جملہ اخراجات
عمرہ 2024
روانگی 22 اپریل 2024 ۱۵ محرم الحرام ۱۴۴۶ ₹99,000/- 20 दिन ۲۰ دن
روانگی 16 اپریل 2024 ۶ شوال المکرم ۱۴۴۵ ₹85,000/- 15 दिन ۱۵ دن
Regd With Ministry of Minority Affairs (Hajj Division) Govt of India
حج عمرہ ٹورز rabita HAJ UMRAH TOURS رابطہ
Head Office :
Rabita Tower, Shop #4, Deodi Bazar,
Lotakaranja Road, Aurangabad (MS).
Mobile : 9420 576 888 / 9860 788 877
آپ کے شہر میں ہمارے نمائندے
ब्रांच ऑफिस परभणी
अब्दुल गफ्फार अमान (जब्बार स्टील सेंटर, गुजरी बाजार, परभणी) 9175 702 546
मुफ़्ती मुहम्मद आदिल अदनान क़ासमी (इमाम व खतीब मस्जिद असहाबे सुफ्फा) नज़दीक कौसर हॉस्पिटल, अपना कार्नर, परभणी Mobile: 9823 982 487
برانچ آفس بسمت نگر ہنگولی
عبدالقیوم صاحب (امیر جماعت) جامع مسجد بسمت 9421866880 7020687655
برانچ آفس ناندیڑ
Abdul Rafiq Sir
Sharp Computer, Hyder Bagh No.1, Degloor Naka, Nanded.
Mobile : 9922 224 251

PRODUCT LIFE CYCLE MANAGEMENT (PLM)
APEXEN Your Training Partner
ONLINE & OFFLINE LEARNING
DURATION 20-24 WEEKS
WEEKEND BATCH
A specialized course in Product Life Cycle Management
Job Oriented Course Training
Practice Lab
Mock Interview Preparation
Soft Skills Preparation
Placement Assistance
Project Training
Free Career Guidance
JOIN US TODAY!
Pre-Requisite
Graduate with Mechanical, Production, Computer Science Engineering Graduates or B.Sc. in Computer Science
Starting From : February 2024
Other Courses :
- C. C++ ◆ Java
- Python ◆ SQL ◆ R Language
- Structure Design and Analysis
- BIM (Building Information Management)
APEXEN, Mohsin Colony, Behind Akber Function Hall, NANDED - 431604. (M.S.)
www.apexentech.com
Email: admin@apexentech.com
+91-72769 39255

محمد سلیم احمد
50 Years GOLDEN JUBILEE Since 1974
الحمدللہ! اللہ کی مدد اور آپ کے سپورٹ سے نو بھارت میٹل سینٹر کو 50 سال مکمل ہوئے۔ اسی طرح عمدہ، بہترین، فینسی، گیارنٹیڈ کوالٹی وہ بھی آفر، اسپیشل ڈسکاؤنٹ اور واجبی دام کے ساتھ برتن آپ کی خدمت میں موجود ہیں۔ جزاک اللہ
نو بھارت میٹل سینٹر
ہول سیل اینڈ ریٹیل
محمد وسیم 7666 0076 15
Prestige Pigeon BAJAJ Hawkins Sumeet LA OPALA NAYASA MILTON SOOGO cello
شکتی نگر، بھنگار لائن، شاپ نمبر 25 کے سامنے، ناندیڑ

عبدالماجد 9545332211
عبدالرحمٰن 8999942523
زینت جیولرس
ہمارے یہاں ہال مارک اور (916) کے زیورات ماہر کاریگر کی نگرانی میں تیار ہوتے ہیں اور سونے کے عربی وترکی ڈیزائن کے عمدہ اور خوبصورت زیورات تیار اور آرڈر پر بھی ملتے ہیں۔
پہناوا ڈریسیس کے سامنے، سری نگر، ناندیڑ۔

M. 9923951742,
فی سبیل اللہ
ثانیہ مریم پیامات سینٹر
نزد شیواجی پتلا، منڈھائی مسجد کے روبرو، چوپالا، ناندیڑ۔
شیخ عبدالستار
ہمارے پاس ڈاکٹرس، انجینئرس، ٹیچرس، تاجر، اور سماج کے ہر طبقے اور برادری سے تعلق رکھنے والے دیندار افراد کے لئے اچھے رشتے موجود ہیں۔
مطلقہ اور بیوہ کے لیے بھی بہترین رشتے دستیاب ہیں۔
ایک بار ضرور خدمت کا موقع دیں۔

Alhaj Md. Javeed 8888 96 1111
Md. Younus 8888 95 1111
Md. Tajammul 8888 94 1111
Md. Awes 8888 93 1111
MUSKAN JEWELLERS
مسکان جیولرس
سونے کے زیورات کا وسیع اور عمدہ شوروم
صرافہ بازار، چوک، ناندیڑ۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 4-6-229، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔